رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

385

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل ۸۳۵

خطبہ نمبر

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی ہندوستان ۱۸ روپے

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۲۸ روپے

جلد ۲۴ | مورخہ ۲۶ رمضان ۱۳۵۵ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۴۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلِ خدا اچھی ہے۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال آج لاہور تشریف لے گئے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت احمدیہ کے مخلصین سے خطاب

"اے میرے عزیزو۔ میرے پیارو۔ میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو۔ جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے۔ میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو۔ اور اپنی زندگی۔ اپنا آرام۔ اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں۔ کہ میں جو کچھ کہوں۔ تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے۔ دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا۔ تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔" "یہ فریضہ تمام قوم میں مشترک ہے۔ اور سب پر لازم ہے۔ کہ اس پُرخطر اور پُرفتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اس کے بندہ میں ہونا چاہیئے۔ بڑے زور شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے۔ اپنے اپنے حسنِ خاتمہ کی فکر کریں۔ اور وہ اعمالِ صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے۔ اپنے پیارے مالوں کے فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے اس غیر متبدل اور مستحکم قانون سے ڈریں۔ جو وہ اپنے کلامِ عزیز میں فرماتا ہے۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ یعنی تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے۔ ہرگز پا نہیں سکتے۔ بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو۔ جو تمہاری پیاری ہیں۔"

(فتح اسلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لالہ وزیر چند نے آکر پوچھا۔ کہ کون روکتا ہے۔ ظہور احمد ملزم نے کہا۔ کہ اس وقت پولیس روکتی ہے۔ پولیس والوں نے عبدالحق کی طرف اشارہ کیا۔ اور پھر اسے احراریوں کی طرف لے گئے۔ میرے سامنے لالہ وزیر چند نے عبدالحق سے کوئی بات نہیں کی۔

بیان شاہ محمد قریشی

میں بھی قبرستان گیا تھا۔ مہرالدین مجھے رستہ میں ملا تھا۔ اور عبداللہ کو قبرستان میں بیٹھے دیکھا۔ عبدالحق عبداللہ درزی۔ اسحٰق اور چار پانچ احراری بھی وہیں تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ قبر نہیں کھودنے دینگے۔ ان کے پاس لاٹھیاں تھیں۔ دل محمد۔ ولی محمد اور غلام محمد بھی جلدی آگئے۔ میں وہیں رہا۔ اور ولی محمد وغیرہ خربوزوں کے کھیت میں چلے گئے۔ اور جب میت آئی۔ تو پھر واپس آئے۔ ولی محمد قبر کھودنے لگا۔ تو عبدالحق نے آکر کہی پکڑ لی۔ کشمکش ہوئی اور عبدالحق گر گیا۔ اس کے بعد میں پرے چلا گیا۔ اس لئے معلوم نہیں۔ کہ کیا ہوا۔ میرے بعض قریبی رشتہ دار جو احمدی تھے۔ اس قبرستان میں دفن ہیں۔

بجواب عدالت۔ میں قبر سے پندرہ بیس کرم کے فاصلہ پر جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔ کیونکہ میں بوڑھا آدمی ہوں۔

بیان صدرالدین صاحب دکاندار

۱۶ جون کی صبح کو میرے بھائی مہرالدین نے مجھے کہا۔ کہ قبرستان جاؤ۔ اور اپنے لڑکے محمد عبداللہ کو کہدو۔ کہ اگر کوئی قبر کھودنے سے روکے تو جھگڑا وغیرہ نہ کرے۔ چنانچہ میں گیا۔ اور اسے ہدایت کی۔ کہ اگر کوئی روکے تو چپ کر کے بیٹھا رہے۔ اور یہ کہہ کر واپس آگیا جب میں واپس آرہا تھا۔ تو پولیس جا رہی تھی۔ میرے احمدی رشتہ دار اس قبرستان میں دفن ہیں۔ جب میں گیا۔ تو پانچ چھ احراری موقعہ قبر کے پاس بیٹھے تھے

بجواب جرح۔ میں نے یہ دیکھنے کی کوشش نہیں کی۔ کہ احراریوں کے ہاتھوں میں کیا ہے۔

بیان گواہ محمد عبداللہ ولد صدر دین صاحب

جس شب منگو کی لڑکی فوت ہوئی۔ میں اس کے گھر سویا ہوا تھا صبح پانچ بجے کے قریب میں گھر آیا۔ تو میرے چچا مہرالدین نے کہا۔ کہ جا کر قبر کھودنی ہے۔ چنانچہ ہم دونوں گئے۔ [illegible] تین چار احراری ملے۔ اور ہمارے پیچھے ہی قبرستان [illegible] دو ٹپ مارے۔ تو رحمت اللہ گھمار۔ عبدالحق۔ اسحٰق اور ۳-۴ اور احراری آکر کہنے لگے۔ کہ یہاں ہمارا قبضہ ہے یہاں قبر نہ کھودو۔ ورنہ خون ہو جائیں گے۔ مہرالدین وہاں سے چلا آیا۔ تاکہ پولیس کو اطلاع دے۔ بعد میں شاہ محمد قریشی آگیا۔ اسحٰق نے کہا۔ کہ تم پہلے ہی چوری چھپے کتوں کی طرح احمدیوں کو یہاں دفن کر جاتے رہے ہو آج ہم دیکھیں گے۔ کہ کس طرح دفن کرتے ہو۔ تھوڑی دیر بعد ولی محمد۔ جھنڈا اور ولی محمد ملزم و غلام محمد ملزم وہاں آگئے۔ ان کے دریافت کرنے پر میں نے کہا۔ کہ احراری شرارت پر تلے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہم قبر نہیں کھودتے۔ بعد میں میرا باپ آگیا۔ اور یہ کہکر کہ فساد بالکل نہ کرنا۔ واپس چلا گیا۔ بعض پولیس والے بھی آگئے۔ اور حوالدار محمد خاں نے کہا۔ کہ یہ بھوتنی کے مزدور ہیں۔ اور کہا۔ کہ اگر قبر کھودی۔ تو یہ ہتھکڑیاں تمہارے لئے ہیں۔ تھوڑی بعد جنازہ آگیا۔ اور ولی محمد ملزم نے جو خربوزوں کے کھیت سے واپس آگیا تھا۔ قبر کھودنی شروع کی۔ عبدالحق احراری نے آکر کہی پکڑ لی۔ باہم کشمکش ہوئی۔ عبدالحق گر گیا۔ مگر پھر اٹھکر کہی پکڑنے کی کوشش کی۔ اس پر اُسے مار پڑنے لگی۔ میں نے آواز سنی مگر دیکھا نہیں عبدالرحمٰن جٹ اور ظہور احمد ملزمان نے مارنے والوں کو روکا۔ تب پولیس والوں نے قبر میں روکاوٹ شروع کر دی۔ اس پر عبدالرحمٰن اور ظہور احمد ملزمان نے کہا کہ تحریری آرڈر دو۔ آخر جب احمدی فوٹو لینے لگے۔ تو وہ ہٹ گئے۔ جب اینٹیں لگائی گئیں۔ تو لالہ وزیر چند آگیا۔

بجواب جرح۔ میں شناخت پریڈ میں شامل ہوا تھا۔ میں نے مجسٹریٹ کو بیان نہیں دیا تھا۔ مگر ناظر امور عامہ کو دیا تھا۔ یہ یاد نہیں۔ کہ کتنے روز یا کتنے ماہ بعد۔

منیر ہاکی ٹورنامنٹ کا پروگرام

منیر ہاکی ٹورنامنٹ کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق ذیل کا پروگرام شائع کیا جاتا ہے۔

۱۶ دسمبر (۴ بجے شام) مقابلہ مابین رندھیر کالج کپورتھلہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان } ۱

۱۷ دسمبر (۳ بجے شام) احمدیہ سپورٹس کلب A منصور کلب قادیان } ۲

۱۸ دسمبر (۳ بجے شام) کریسنٹ کلب قادیان ہندو یوتھ کلب } ۳

۱۸ دسمبر (۴ بجے شام) فاتح ۱ احمدیہ سپورٹس کلب B } ۴

۱۹ دسمبر (۴ بجے شام) فاتح ۳ فاتح ۴ } ۵

۲۰ دسمبر (۴ بجے شام) فاتح ۲ فاتح ۵ } ۶

نوٹ:۔ عندالضرورت ٹورنامنٹ کمیٹی پروگرام میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

مذکورہ بالا میچوں میں کیپٹن ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب آئی۔ ایم۔ ایس مرزا گل محمد صاحب رئیس قادیان مسٹر یوگیش چندر ترکھا ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل انعامات کے لئے اعلےٰ کھلاڑیوں کا انتخاب کریں گے۔

خاکسار

قمرالدین سیکرٹری۔ قادیان

باموقعہ زمین کی فروخت

ریلوے سٹیشن سے شہر کی جانب چند قدموں کے فاصلہ پر (منڈی بھی قریب ہے) ایک کنال زمین بالمقطع چھ سو روپیہ میں ضرورت سے مجبور ہو کر فروخت کر رہا ہوں۔ زمین نہایت اچھے موقعہ کی اور آگے چل کر اس سے بڑھ کر قیمتی ثابت ہونے والی ہے۔ جو صاحب چاہیں جلد معاملہ طے کر لیں۔

قاضی اکمل قادیان

مشیر باغبانی

کو زمیندار کیوں پسند کرتے ہیں؟

اسلئے

کہ یہ زراعت اور باغبانی کا باتصویر ماہوار رسالہ ہے۔

جو شائع حال سے ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو قاعدگی کے ساتھ زیر ایڈیٹری پروفیسر جی۔ ایم۔ اے ایم ایس سی ایگریکلچر (امریکہ) لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔ امریکہ اور یوروپ کے تازہ ترین معلومات تجربات اور ان کے نتائج (ہند اور پنجاب کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے) عام فہم مضامین نہایت آسان طریقہ سے پیش کرتا ہے۔

زراعت وسیع و عمیق سبزی ترکاری

باغبانی کے علاوہ

مرغ۔ خرگوش۔ شہد کی مکھیاں۔ ریشم کے کیڑے پالنا نیز پھلوں کا کین کرنا وغیرہ وغیرہ دیہات کی ضمنی صنعتوں اور محنتوں پر نہایت آسان اور کارآمد ہدایات و تازہ ترین معلومات زمینداروں کی ترقی کے لئے لکھے جاتے ہیں۔

چندہ سالانہ صرف دو روپے (عہ)

نمونہ کا پرچہ مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ۔ مینیجر مشیر باغبانی

کوٹھی نمبر ۸۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بتلائیے کریں تو کیا کریں؟

آجکل چاروں طرف دیسی۔ انگریزی۔ جرمن وغیرہ ایسی ادویات کے اشتہارات نکل رہے ہیں جو کہ منٹوں۔ گھنٹوں یا چند دنوں میں ہمیشہ کے واسطے نامرد کو مرد کامل بنا سکتی ہیں۔ ہم جھوٹ بکھ نہیں سکتے اور لوگوں کو اب اس کے بغیر اثر نہیں ہوتا۔ تب سوچتے ہیں کریں تو کیا کریں۔ فیصلہ یہی کہ چاہے کوئی مانے یا نہ مانے سچائی کا ہی اظہار کیا جاوے۔ اتنا بتلا دیتے ہیں کہ ہمارا اس معاملہ میں بہت تجربہ ہے اور ہماری ادویات اگر بہترین نہیں تو سینکڑوں سے بہتر ضرور آپ پاویں گے۔ اس واسطے

اپنی حالت کے مطابق

مندرجہ ذیل ادویات میں سے کوئی بھی استعمال کر کے سردیوں میں اپنے اندر

طاقت مردانہ۔ قوت حیات۔ ہوشیاری اور صحت کو بھر لو!

اکسیر ۵۰ تمام مردانہ کمزوریوں کو دُور کر کے پھر سے نئی طاقت بخشتی ہے کمزور کو قادر بناتی ہے سستی کو چستی سے بدلتی ہے۔ امراض باہ کیواسطے یہ جنرل ٹانک ہے اور چند دنوں میں ہی اس کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ سرعت کو بھی مفید ہے۔ رگ رگ میں جوش جوانی دورہ کرنے لگتا ہے تمام جسم کو طاقت دیتی ہے۔ قیمت۔ ۳۰ گولی چودہ روپیہ ۱۵ گولی سات روپیہ۔ آٹھ گولی چار روپیہ ہے۔ قیمتی ہونے سے امیر لوگوں کیواسطے ہے۔ دوسرے لوگ انہی اوصاف کے واسطے اکسیر ۱۴ استعمال کریں۔ جس کی قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے اور ۱۶ گولی ایک روپیہ ہے۔ جو باہ کو بہت جلد تحریک دینے والی دوائی استعمال کرنا چاہیں وہ اکسیر ۵۰ استعمال کریں یہ زیادہ سستی کی حالت میں یا بڑھاپے کی وجہ سے بہت کمزور ہوئے لوگوں کو استعمال کرنی چاہئے۔ دوسرے لوگ بھی طاقت کی زیادتی کے واسطے استعمال کر لیں۔ سردیوں میں سات دن یا چودہ ۱۴ دن استعمال کرنے سے سال بھر تک اس کا اثر رہتا ہے۔ قیمت ۱۴ خوراک پانچ روپے سات خوراک دو روپے آٹھ آنے۔

دت مکردھوج بٹی ۳ سرعت ..... مرد کے واسطے نہایت رنجدہ مرض ہے لوگ اسکے واسطے غلط ادویات کا استعمال کرتے ہیں یہ مقوی بھی ہے اور ممسک دافع سرعت بھی ہے اور طرفہ یہ ہے کہ کوئی منشی مخدر سستی کرنے والی چیز اس کے اندر شامل نہیں جیسا کہ عام ہوتی ہے۔ قیمت ۱۶ گولی آٹھ روپیہ آٹھ گولی چار روپے۔ قیمت زیادہ ہونے سے اس کو امیر لوگ استعمال کریں دوسرے لوگ اس مطلب کے واسطے اکسیر ۱۲ استعمال کریں یہ مقوی و ممسک ہے۔ قیمت ۲۰ گولی ایک روپیہ نمونہ ۵ گولی ۴ر۔

اکسیر ۱۶ جریان و سرعت کی دوائی ہے تمام اعضائے رئیسہ کو یکساں طاقت دینے والی عجیب دوائی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ سب کی کمزوری کو دُور کرتی ہے اور باہ کو بھی بڑھاتی جاتی ہے۔ پیشاب کی سب بیماریوں کو دُور کرتی ہے۔ ذرا بھی تیز نہیں آہستہ آہستہ جسم کو بناتی جاتی ہے۔ کبھی بھی بیماری سے اُٹھنے پر استعمال کریں تو جلدی طاقت آتی ہے پرانے دھیمے بخار کو بھی دُور کرتی ہے قیمت ۳۲ گولی چار روپے نمونہ ایک روپیہ۔ اتنی قیمت جو نہ خرچ سکیں وہ جریان و سرعت کیواسطے ایسی ہی مفید دوائی اکسیر ۳۲ الف استعمال کریں قیمت ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ر۔

اکسیر ۲۶ کشتہ سونا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ یا اعضائے تناسل سب کو قوت بخشتا ہے۔ مقوی اعصاب۔ محرک باہ۔ دودھ و گھی ہضم کرنے والا۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے۔ جریان۔ سرعت۔ احتلام۔ ذیابیطس۔ ضعف باہ۔ نسیان کمزوری دل سب دُور ہوں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول اسی روپے۔ ۳ ماشہ بیس روپے نمونہ چار رتی چار روپے درجہ دوم قیمت فی تولہ چالیس روپے ۳ ماشہ دس روپے نمونہ ۴ رتی دو روپے۔

کرن جوانی اس کے کھانے سے ہی دل۔ دماغ۔ معدہ۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ۔ طحال۔ آنت اور باہ پر اچھا اثر ہونے لگتا ہے۔ جگر صاف ہو کر رنگ خوبصورت و سُرخ ہونے لگتا ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی دُور ہوتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ جریان۔ احتلام۔ رقت وغیرہ دُور ہو کر باہ بڑھنے لگتی ہے۔ پیشاب کے کل نقائص دُور ہوتے ہیں۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کی اُمنگیں اُٹھنے لگتی ہیں۔ جوانوں کو اصل جوانی حاصل ہوتی ہے۔ نئی جوانی حاصل کرنے یا جوانی کے قائم رکھنے کے لئے اس کا استعمال رکھنا چاہئے۔ حیوانی غدود کھانے کی ضرورت نہیں۔ جوانی میں بال سفید ہوں تو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۲۴ گولی ایک روپیہ یک صد گولی چار روپے۔

اکسیر ۶۵ ب یہ احتلام و سرعت اور جریان تینوں کے لئے بینظیر دوائی ہے۔ سفوف کی شکل میں ہے۔ ایک تولہ ہر روز دودھ سے کھانی چاہئے۔ تین دن میں آرام شروع ہوگا۔ قیمت فی پاؤ دو روپے نصف پاؤ ایک روپیہ۔

اکسیر ۳۹

یہ احتلام سرعت و جریان کو مفید ہونے کے علاوہ مقوی دماغ ہے مادہ کو گاڑھا کرتی ہے۔ اور بڑھاتی ہے۔ نظر کو روشنی دیتی ہے۔ نسیان کو دُور کرتی ہے۔ دودھ میں پکا کر کھیر کی طرح کھاتے ہیں قیمت فی پاؤ دو روپے نمونہ ۸ر۔

اکسیر ۴۵

یہ دوائی سرعت کو خاص طور پر مفید ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔ بند کشاد کو نافع ہے۔ اور خاص فائدہ یہ ہے۔ کہ جب کہ عین وقت پر ڈھیلا پن ہو جاتا ہے۔ یا فوراً دیر بعد ہی کمزوری ہوتی ہے۔ اس کو یہ دوائی مفید ہے۔

قیمت ایک تولہ ایک روپیہ چھ ماشہ ۸ر۔

اکسیر ۵۳

یہ گولیاں بدوں کسی کشتہ یا کسی بھی منشی شے کے تیار کی گئی ہیں۔ سرعت کا قلع قمع کرنے اور قدرتی امساک بڑھانے کے واسطے یہ بھی بے نظیر ہیں۔ مگر ساتھ ساتھ ہی سُستی کو دُور کر کے باہ کو بھی بڑھاتی جاتی ہیں۔

قیمت ۴۰ گولی دو روپے نمونہ ۱۰ گولی ۸ر۔

اسی مطلب کے واسطے اکسیر ۵۳ ب بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ اس میں فرق صرف یہ ہے کہ ایک کشتہ شامل نا ہے جس سے اس کی گولی بھی چھوٹی ہے۔ فائدہ کچھ زیادہ ہی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی دو روپے نمونہ ایک روپیہ۔

اکسیر ۴۹

یہ گولیاں امیروں کے واسطے ہیں۔ ان کے استعمال کرنے سے سرعت بلاشبہ دُور ہو جاتی ہے۔ علاوہ اس کے مقوی باہ ہیں۔ یہاں تک کہ کھانے کے چھ گھنٹہ کے اندر اس کا اثر ہوتا ہے۔ اور اس گولی کے چوسنے سے منہ میں خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ کوئی منشی چیز اس کے اندر نہیں ہے۔ بالکل بے ضرر۔ قیمت ۱۶ گولی چار روپے ۴ گولی ایک روپیہ۔

گل دانہ

یہ سفوف ایسے مریضوں کو دیا جاتا ہے۔ جن کو مردانہ امراض کے ساتھ قبض ہو یا کوئی دوائی قبض کرتی ہو۔ یہ سفوف قبض کو دُور کر کے جریان کو بھی دور کرتا ہے۔ قیمت پندرہ تولہ صرف ایک روپیہ (رطبہ) رات کو ۶ ماشہ یا ایک تولہ پانی یا دودھ سے کھانا چاہئے۔

بیرونی نقائص کے واسطے مندرجہ ذیل طلاؤں میں سے کوئی طلاء اپنی حالت کے مطابق منگواؤ!

طلاء ۱

مجلوقوں و بوڑھوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ رگوں اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ تمام بیرونی نقائص کو دُور کرتا ہے۔

قیمت ۴ ڈرام پانچ روپے نمونہ ایک ڈرام ۴ر۔

طلاء ۱۴

یوں تو طلاؤں کے سینکڑوں اشتہار نکلتے رہتے ہیں اور خوش کر کیواسطے من مانی تعریفیں کر دیتے ہیں مگر سچ ہے کہ اس طلاء کے برابر تمام نقائص کو دُور کر کے رگ رگ پٹھے پٹھے کے اندر روح پہنچانیوالا دوسرا کوئی طلاء دیکھا نہیں گیا۔ غرضیکہ طلاؤں کا بادشاہ ہے قیمت فی شیشی چھ روپے نصف تین روپے

طلاء ۳

یہ بھی رگوں و پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور اُن کے نقص دُور کرتا ہے۔ مگر فائدہ کچھ دیر میں کرتا ہے۔ معمولی حالتوں میں یہی کافی ہے۔ بہت سے اشتہاری طلاء جن کی بڑی بڑی تعریفیں ہوتی ہیں بعض اوقات اسکے برابر بھی نہیں ہوتے قیمت صرف ایک روپیہ فی شیشی نمونہ ۴ر

رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت

اس میں مردوں کی سیکشول ناقابلیتوں کی وجہ علامات علاج درج ہے۔

اگر باقاعدہ علاج کی ضرورت ہے تو قواعد علاج مفت منگوالیں۔

خط و کتابت و تار کا اتنا پتہ کافی ہے۔

امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

المشتہر

مینجر امرت دھارا آیورویدک فارمیسی امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۴۶۵۶:- منکہ مریم صدیقہ زوجہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام قوم سید عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۱۱/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

تفصیل جائداد:- (۱) مہر۔ بذمہ خاوندم ایک ہزار روپیہ

(۲) زیورات:- نزد خود چودہ سو روپیہ

(۳) ماہوار جیب خرچ:- ۱۵ روپیہ

میزان کل:- ڈھائی ہزار روپیہ

اس میں سے جو جائداد میرے بعد رہے۔ یعنی مہر یا زیورات یا کوئی اور چیز جو میں چھوڑوں۔ اس کا ۱/۳ وصیت میں جائے گا۔ (یعنی ایک تہائی) اور جیب خرچ میں سے ۱/۱۰ یعنی موجودہ حالات میں ۸ ماہوار دیا کروں گی۔

راقمہ:- مریم صدیقہ

گواہ شد:- مرزا محمود احمد

گواہ شد:- محمد اسمٰعیل والد موصیہ

نمبر ۴۶۴۶:- منکہ فضل الکریم ولد ڈاکٹر امیر علی صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ کارکن تحریک جدید عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ حال قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۱۰/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ اس وقت میرا ماہوار الاؤنس ۱۵ روپیہ ہے جو مجھے تحریک جدید سے ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط

العبد:- فضل الکریم کلکتی بقلم خود ۲۶ ۱۰/۳۶ گواہ شد:- مرزا محمد حیات کاتب پیٹر قادیان ۲۶ ۱۰/۳۶ گواہ شد:- الکاتب چراغ دین مبلغ سرحد حال وارد قادیان۔

نمبر ۴۶۵۸:- منکہ صلاح الدین ولد پیر اکبر علی صاحب قوم بودلہ پیشہ طالب علمی عمر تقریباً ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزپور شہر تحصیل فیروزپور ضلع فیروزپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ ۱۱/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں۔ جائداد منقولہ نقد مبلغ ۳۰۰/- (تین صد) روپیہ ہے۔ اس وقت میرے کفیل میرے والدین ہیں۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی جائداد کا کل حصہ وصیت یا اس کا کوئی جزو یا اس کی قیمت حوالہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں۔ تو میرے ترکہ میں سے وہ حصہ یا جزو حصہ ادا شدہ شمار ہوگا۔ فقط۔ العبد:- صلاح الدین موصی ۱۵ ۱۱/۳۶۔

گواہ شد:- محمد جمیل خان محاسب جماعت احمدیہ فیروزپور شہر۔

گواہ شد:- بندہ محمد حسن سکرٹری وصایا انجمن احمدیہ فیروزپور شہر

نمبر ۴۶۵۰:- منکہ مسعود احمد ولد ڈاکٹر محمد رمضان صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر سیالکوٹ ڈاک خانہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ نومبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمدنی جس پر میرا گذارہ ہے۔ مبلغ ۵۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائداد بھی ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:- خواجہ مسعود احمد بی اے کلرک ایم۔ ای۔ ایس۔ فیروزپور چھاؤنی ۵ ۱۱/۳۶

گواہ شد:- ملک عزیز احمد عفی اللہ عنہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروزپور چھاؤنی ۵ ۱۱/۳۶

گواہ شد:- (ملک) عطاء اللہ ظہور احمد عفی اللہ عنہ سٹور مین فیروزپور آرسنل ۵ ۱۱/۳۶

گواہ شد:- مولوی محمد اسحٰق احمدی موضع کھریپڑ تحصیل قصور حال وارد فیروزپور چھاؤنی بقلم خود

نمبر ۴۶۴۲:- منکہ عبدالواحد خان ولد محمد رمضان خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر قریباً ساٹھ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۶ء ساکن میرٹھ شہر ڈاک خانہ میرٹھ شہر خیر نگر ضلع میرٹھ صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ اسی روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمدنی کا دسواں حصہ (۱/۱۰) داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- عبدالواحد خان

دنیا بھر میں پیتل کی بہترین تحفہ عید مبارک

مشین سیویاں نکل پلیٹڈ (نو ایجاد)

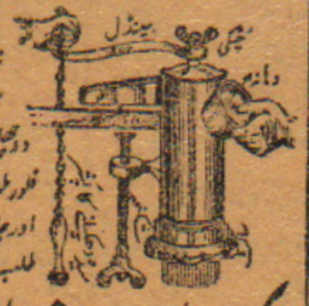

ملکی صنعت کا بے نظیر نمونہ۔ مروجہ مشینوں کے نقائص سے مبرا۔ سلور پلیٹڈ خوبصورتی پائیداری میں یکتائے بناوٹ نہایت اعلیٰ چلنے میں بیحد ہلکی۔ میدہ دھکیلنے کا کارآمد پرزہ بھی لگایا گیا ہے۔ منٹوں میں سیروں رومالی سیویاں تازہ بتازہ تیار کر کے تناول فرمائیے خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس۔ ہر مشین کے ہمراہ دو چھلنی سوراخ ۲۵۰ قیمت سات روپے (معہ) علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ فلور ملز۔ آہنی خراس (بیل چکی) انگریزی ہل۔ نیشکر کے بیلنہ جات۔ چاف کٹر۔ بادام روغن قیمے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ (محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار)۔ اصلی اور اعلیٰ مال منگوانیکا قدیمی پتہ:-

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ اس کو عوام اٹھرا اور اطبا اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب رضہ شاہی طبیب کی مجرب محافظ اٹھرا گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ آپ کی یہ گولیاں ان کے لئے بہت ہی مجرب اور مشہور ہیں۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ کئی خالی گھر آج خدا کے فضل سے بچوں سے بھرے پڑے ہیں ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا۔ تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے بچا ہوا پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۴ شروع حمل سے آخر رضاعت تک گیارہ تولے۔ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

پتہ:- عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

391

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلطان القلم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کی بیس نادر و نایاب کتابیں

احباب کرام کی علمی و روحانی معلومات بڑھانے کیلئے بصرف زر کثیر

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان چھپوا رہا ہے

جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ

تعداد صفحات ایک ہزار

مگر اس پر بھی

قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ

رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست انہیں آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ اور خود بھی پڑھیں۔ اور دوسروں کو بھی پڑھوائیں۔ اور گھر بیٹھے تبلیغ کا ثواب حاصل کریں

کتابوں کے نام حسب ذیل ہیں

ضرورۃ الامام۔ سراج منیر۔ استفتاء اردو۔ تحفہ ندوہ۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ اتمام الحجۃ۔ تجلیات الٰہیہ۔ احمدی اور غیر احمدی میں فرق۔ اربعین۔ آریہ دھرم۔ ضیاء الحق۔ چشمہ مسیحی۔ حجۃ اللہ۔ نسیم دعوت۔ پیغام صلح۔ کشف الغطاء۔ الانذار۔ الانذار من وحی السماء۔ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ حقیقۃ المہدی۔

مندرجہ بالا کتابیں چھپ رہی ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ تک چھپ جائینگی۔ چونکہ سرمایہ کی کمی کے باعث تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہیں۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اعلان ہذا پڑھتے ہی اپنا اپنا آرڈر اپنے ہاں کے سیکرٹری یا پریذیڈنٹ صاحب کی معرفت بھجوا دیں۔ تاکہ جن کے نام خریداری جلسہ سالانہ سے پہلے ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ اُن کے لئے ان بیش کتابوں کے سیٹ محفوظ رکھ لئے جائیں۔ امید ہے کہ سیکرٹری صاحبان بھی جہاں مقامی دوستوں کو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائیں گے۔ وہاں ان پر یہ امر بھی واضح کر دینگے۔ کہ

اِن کتابوں کا سائز جیبی نہیں بلکہ حقیقۃ الوحی جتنا بڑا سائز ہے

اور قبل ازیں ان بیس میں سے صرف تین کتابوں (اربعین۔ نسیم دعوت۔ سراج منیر) کی قیمت ڈیڑھ روپیہ تھی۔ مگر اب تو ان اکٹھی بیس کتابوں کی قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ کر دی گئی ہے۔ تاکہ دوست حضرت سلطان القلم کا علم کلام کوڑیوں کے مول خرید کر دنیا کے کونے کونے میں آسانی کے ساتھ پہنچا سکیں۔ اور عند اللہ و عند الناس ماجور ہوں۔

مندرجہ بالا کتب کی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی جا رہی ہے۔ جو دوست اعلےٰ درجہ کا سیٹ خریدنا چاہیں۔ ان سے اڑھائی روپیہ قیمت لی جائیگی۔ امید ہے کہ احباب جماعت ابھی سے اپنے اپنے نام فہرست خریداران میں لکھوا دینگے۔ اور اس نادر موقعہ کو ہرگز ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دینگے۔

نوٹ:۔

ملنے کا پتہ:۔ **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

استاذی المکرم قبلہ امام حضرت حکیم نورالدین رضؓ کے مجرب نسخہ جات صحیح اجزاء سے مرکب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضور مغفور سے مل سکتے ہیں

جوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں۔ عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درد رہنے لگ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق اور حافظہ کمزور ہو۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں جوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے۔ حرارت عزیزی تیز ہو جاتی ہے دل میں خوشی اور سرور پیدا ہوتا ہے اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ دشریفہ دل دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ جوب عنبری ایک بار کھانے سے چالیس سال تک تقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے۔

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں یا حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے۔ پھنسی چھانے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا ہو کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان شاگرد قبلہ امام نورالدین صاحب رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے ان کا فیض عام کیا ہوا ہے جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرا جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ۔ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست مضبوط اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے نصف منگوانے پر محصول ڈاک معاف اس سے کم عہ فی تولہ

حب نظامی رجسٹرڈ

یہ گولیاں موتی۔ مشک زعفران۔ کشتہ۔ یشب۔ عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت عزیزی بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل دماغ جگر۔ سینہ۔ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں قوت باہ کے مریضوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہوتی ہے درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے۔ بار بار۔ پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ آج کل کے موسم کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ یہ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ عہ علاوہ محصول

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دمہ۔ نکسیر۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں پھیلتے ہیں۔ اور کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ اور معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ۔ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ایک روپیہ چار آنہ۔

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی بارہ آنے۔

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں۔ جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہو جاتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب وہ کنکر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپے عہ

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلکوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے عہ

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان۔ پنجاب

392

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بمبئی ۹ دسمبر۔ اخبار "بمبئی کرانیکل" کا نامہ نگار لندن سے اطلاع دیتا ہے کہ برطانیہ میں اس وقت جو اضطراب انگیز صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے ہندوستان میں برطانیہ کے وقار کو شدید صدمہ پہنچا ہے اور بعض نے تو اس خدشے کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر شاہ ایڈورڈ ہشتم مسز سمپسن کے ساتھ شادی کرنے کے بعد تخت انگلستان پر متمکن رہے۔ تو برطانیہ جلد ہی ہندوستان کو اپنے ہاتھوں سے کھو دے گا۔

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے۔ کہ ۸ دسمبر کو وادی جیسورہ میں سڑک تعمیر کرنے کا کام اطمینان بخش طریق پر جاری رہا۔ بعض قبائل کی طرف سے فائر کئے گئے۔ لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔ قبائل کے اجتماعات کو منتشر کرنے کے لئے پانچ مرتبہ ہوائی جہازوں سے کام لینا پڑا۔

لاہور ۹ دسمبر۔ مولوی ظفر علی خان کی طرف ان کے وکیل نے اخبار "نقاد" کے پرنٹر و پبلشر کو ایک نوٹس دیا ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اس نے اپنے اخبار کی ۹ دسمبر کی اشاعت میں ایک خبر درج کی ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مولوی ظفر علی نے گذشتہ جمعہ کو شاہی مسجد میں تقریر کرتے ہوئے لوگوں کے اصرار پر کہ مسٹر گابا کی حمایت کی جائے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اور اس انکار کی وجہ یہ تھی۔ کہ انہیں دوسری پارٹی کی طرف سے تین ہزار روپیہ مل گیا تھا۔ چونکہ یہ خبر غلط ہے۔ اس لئے دو ہفتہ کے اندر پانچ سو روپیہ ہرجانہ ادا کیا جائے اور سات دن تک متواتر معافی مانگی جائے۔ ورنہ اخبار کے پرنٹر اور پبلشر کے خلاف دیوانی اور فوجداری مقدمات دائر کئے جائیں گے۔

لنڈن ۹ دسمبر لارڈ راتھر میئر کا اخبار "سنڈے ڈسپیچ" لکھتا ہے کہ وزارت برطانیہ اس وقت سخت شش و پنج میں مبتلا ہے کیونکہ اسے معلوم ہوا ہے۔ کہ آئرش فری سٹیٹ کی حکومت انگلستان کے نئے بادشاہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے گی۔

لنڈن ۹ دسمبر۔ اخبار "ٹائمز" کے مقالہ افتتاحیہ میں اس حقیقت کا انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ آئینی دشواری کے متعلق نصیحت کو ملک معظم نے قبول کر لیا ہے بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں عوام کی رائے وزراء کی پشت پر ہوتی ہے۔ اور پارلیمنٹ کا آئین بادشاہ کو ذرائع اختیار کرنے کی اجازت دیتا ہے لیکن یہ معاملہ اس نوعیت کا نہیں ہے اور نہ ملک معظم اسے ایسا سمجھتے ہیں لہذا غیر مساوی شادی کا خیال ترک کر دیا گیا ہے۔ اور اب بادشاہ کے زیر غور یہ مسئلہ ہے۔ کہ کیا وہ کوئی دوسرا اقدام کر سکتے ہیں۔

لنڈن ۹ دسمبر۔ کل ملک معظم ڈیوک اوف یارک ڈیوک اوف کینٹ اور مسٹر بالڈون کے درمیان مشورہ ہوتا رہا۔ آج بھی مسٹر بالڈون نے بادشاہ سے ملاقات کی اور کافی دیر تک شادی کے معاملہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ اس گفتگو کا کیا نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم نے ملک معظم کو رضامند کر لیا ہے کہ وہ شادی کا خیال ترک کر دیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسز سمپسن کو ملک معظم کے ارادے سے مطلع کر دیا جائے گا۔ امید ہے کہ کل مسٹر بالڈون دارالعوام میں ایک بیان دینگے جس سے ساری پوزیشن واضح ہو جائے گی

پیرس ۹ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ شادی کے راستے میں جو رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں۔ انہوں نے مسز سمپسن کو مایوس کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر بادشاہ نے شادی نہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ تو اس صورت میں مسز سمپسن انگلستان نہیں جائے گی بلکہ امریکہ واپس چلی جائے گی۔

پٹنہ ۹ دسمبر۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو تحقیق کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر کی جگہ سر سلطان احمد کو عارضی رکن تجارت مقرر کرنے کی اطلاع غیر مصدقہ ہے۔ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب آئندہ فروری میں امپیریل کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کے لئے انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔

میڈرڈ ۹ دسمبر۔ آج جرمنی اور اطالیہ کے رضاکاروں نے جو اسود پوش تھے۔ یونیورسٹی سٹی پر زبردست حملہ کیا گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ سرکاری فوجوں کا جوابی حملہ ناکام رہا۔ باغی طیاروں نے جو جرمن اور اطالیہ کے کارخانوں کے بنے ہوئے تھے۔ میڈرڈ پر تین گھنٹے بمباری کی۔ جس سے ایک ہزار آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

برلن ۹ دسمبر۔ گذشتہ دنوں پولینڈ کے چار باشندوں نے جرمنی کے نازی جھنڈا کو پھاڑ کر پاؤں تلے روند دیا تھا۔ اس واقعہ نے جرمنی اور پولینڈ میں بہت کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ حکومت جرمنی نے پولینڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ معافی مانگے ورنہ اس کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے گی۔

میڈرڈ ۹ دسمبر۔ فرانسیسی سفارتخانہ کے ایک بحری طیارے پر باغیوں نے میڈرڈ اور طولوس کے درمیان پترانا کے مقام پر بم باری کی۔ دو اخباری نمائندے مجروح ہوئے اور طبی جماعت کے ارکان کو شدید زخم آئے۔

استنبول ۹ دسمبر۔ جنوبی اناطولیہ میں ادانہ کے مقام پر ہولناک سیلاب آیا۔ جس سے تین ہزار آدمی غرق ہو گئے اور ہزاروں مجروح ہوئے۔ قریباً ۵۰ ہزار نفوس بے خانماں ہو کر سردی اور بھوک کی زحمت برداشت کر رہے ہیں یہ لوگ پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں اور ان کے پاس تن ڈھانکنے کو بھی کپڑا نہیں اور ادانہ کے علاقہ میں سنگترہ اور کپاس کی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔

برلن ۹ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ لینن گریڈ میں روسی پولیس نے ایک اور جرمن انجنیئر اور اس کی بیوی کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ وہ حکومت روس کا تختہ الٹنے کی سازش میں شریک تھے۔ اور جاسوسی کرتے تھے

لنڈن ۹ دسمبر۔ قصر بکنگھم کے سامنے جو بادشاہ کی جائے رہائش ہے عوام نے مظاہرہ کیا۔ وہ نعرے لگا رہے تھے کہ ہم چاہتے ہیں کہ بادشاہ مسز سمپسن سے شادی کریں۔ شاہ ایڈورڈ حق بجانب ہیں اور مسٹر بالڈون غلطی پر ہیں۔

لاہور ۹ دسمبر۔ آج ایڈیشنل سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پولیس نے مبینہ کارسوز ہیرالال کے مبینہ رفیق رام کشن کے خلاف مقدمہ واپس لینے کی درخواست کی۔ کہ چونکہ وہ بے گناہ ہے اس لئے زیر دفعہ ۱۴۴ اس کے خلاف مقدمہ واپس لیا جاتا ہے۔ عدالت نے درخواست منظور کر لی۔ ہتھکڑیاں اتر جانے اور رہائی پانے کے بعد رام کشن اسی طرح سنجیدگی اور متانت سے کھڑا رہا جس طرح پہلے ملزم کی حیثیت میں کھڑا تھا پولیس افسر نے اسے کہا۔ تم رہائی کا حکم پا کر خوش نہیں ہوئے۔ اس نے جواب دیا داناؤں کا قول ہے کہ ہر حالت میں ایک جیسے رہنا چاہئے۔

لاہور ۹ دسمبر۔ مجلس احرار نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ جدید انتخابات میں پنجاب اسمبلی کے لئے مولانا سید حبیب مدیر "سیاست" کی تائید کرے گی۔ اس سلسلہ میں مولوی حبیب الرحمٰن نے تمام متعلقہ جماعتوں کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ انتخابات میں ان کی امداد کریں۔ (یاد رہے کہ مولانا سید حبیب اتحاد پارٹی کے نمائندہ ہیں۔ اور اس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے ہیں

امرتسر ۹ دسمبر۔ گندم ماگھ ۲ روپے ۱۵ آنے ۹ پائی۔ گندم چیت ۳ روپے ۱۱ ½ پائی۔ گندم ہاڑ ۲ روپے ۱۵ آنے ۹ پائی۔ نخود ماگھ ۲ روپے ۳ آنے ۱۴ دمڑی۔ سونا ۳۴ روپے ۱۲ آنے اور چاندی ۵۳ روپے ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کرسمس اور سالِ نو کی تعطیلات کیلئے رعایتیں

آئندہ کرسمس اور سال نو کی تعطیلات کیلئے واپسی ٹکٹ جو ۱۴ر جنوری ۱۹۳۷ء تک کام آسکیں گے۔
مندرجہ ذیل شرح سے نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۱ر دسمبر سے لے کر ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء تک جاری کئے جائیں گے
بشرطیکہ ایک طرف کا فاصلہ سفر سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ۱۰۱ میل کا رعایتی کرایہ ادا کیا جائے۔

اول اور دوم درجہ:۔ ایک طرف کا پورا کرایہ اور دوسری طرف کا ایک تہائی
درمیانہ اور سوم درجہ:۔ ایک طرف کا پورا کرایہ اور دوسری طرف کا نصف

چیف کمرشل منیجر۔ لاہور

میری پیاری بہنو!

جہاں تک میری معلومات ہیں میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ فی زمانہ نوے فی صدی میری بہنیں طرح طرح کے امراض میں مبتلا نظر آتی ہیں۔ اور یہ دیکھکر مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے کہ بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کرانے پر بھی انہیں کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا اصل بات یہ ہے کہ مرد عورتوں کے امراض کا تسلی بخش علاج ہی نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں آپ کو ہمدردانہ مشورہ دیتی ہوں کہ آپ میری خاندانی مجرب دوا سے فائدہ اٹھائیں۔ جو نہایت تسلی بخش اور سو فیصدی مفید بارہا کی تجربہ شدہ ہے۔ ہزاروں میری بہنیں اس کی بدولت صحت جیسی دولت سے مالا مال ہو کر اولاد جیسی دنیوی نعمت حاصل کر چکی ہیں۔

اگر آپ کو مرض نسیان الرحم ہے یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ماہواری ٹھیک نہیں۔ رک رک کے آتے ہیں ماہواری درد سے آتے ہیں۔ یا بالکل بند ہیں۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد۔ کمر درد رہتا ہے۔ کام کاج کرنے سے دل گھبراتا ہے۔ پیٹ میں ابھارہ رہتا ہے۔ دن بدن کمزوری ہوتی جاتی ہے۔ اگر اولاد نہیں ہوئی تو میں آپ کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری دوا بنام **راحت** آپکو تمام تکالیف سے نجات دیگی۔ قیمت مکمل خوراک ایک ماہ کیلئے دو روپیہ محصول ڈاک ۶ر آنہ۔ میری دوا قادیان میں مولوی محمد یامین صاحب تاجر کتب سے مل سکتی ہے۔

پتہ ایچ نجم النساء بیگم مالک دواخانہ ہمدرد نسوان معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ۔ لاہور

خوشخبری

جو اصحاب قادیان میں جائداد (زمین یا مکان) خرید و فروخت نئی عمارات کی تعمیر کے متعلق مشورہ۔ نقشے و اندازے بنوانا۔ نگرانی کا بندوبست وغیرہ وغیرہ کرانا چاہیں۔ وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔ انشاء اللہ کام تسلی بخش کیا جائے گا۔

ملک محمد حنیف اینڈ سنز انجینئرس محلہ دارالبرکات ریلوے روڈ۔ قادیان

حضرت مسیح موعودؑ کے عہد مبارک کا قائم شدہ مطبع ضیاء الاسلام

اس مطبع میں جسے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہت سی کتب چھاپنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جس میں سلسلہ کا روزنامہ آرگن "الفضل" چھپتا ہے۔ نہایت عمدہ چھپائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اللہ بخش سٹیم پریس کے مالکان کو بھی اس پریس میں کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے۔ اور اس پر ان کو بھی فخر حاصل ہے۔ احمدی احباب اشتہار ٹریکٹ وغیرہ چھپوا کر فائدہ اٹھائیں۔

منیجر مطبع ضیاء الاسلام۔ قادیان

تپدق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی اس کیلئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس نیز بہت طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کیلئے نیچے کے پتہ سے رسالہ تپدق کا علاج مفت منگا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کیلئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ قادیان بابت ۱۹۳۶ء

بروز ہفتہ ۲۶ دسمبر ۱۹۳۶ء

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ سے ۹¾ تک	تلاوت قرآن مجید	
۹¾ " ۱۰¼ "	افتتاحی تقریر	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ
۱۰¼ " ۱۰½ "	نظم	
۱۰½ " ۱۱½ "	معجزات ہستی باری تعالےٰ	جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے
۱۱½ " ۱۲½ "	فلسفہ طریق نماز اسلامی	جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب۔ ڈی ڈی۔ ایل۔ ایل ڈی مبلغ امریکہ
	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲ سے ۲½ تک	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲½ " ۳½ "	اچھوت اقوام کی موجودہ بیداری سے جماعت احمدیہ کس طرح فائدہ اٹھا سکتی ہے؟	الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مبلغ مغربی افریقہ
۳½ " ۴½ "	قرآن مجید میں نسخ کے عقیدہ کا ابطال	جناب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ
۴½ " ۵½ "	سکھوں کے لئے مسلمانوں سے اتحاد مفید ہو سکتا ہے یا ہندوؤں سے؟	جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور

بروز اتوار ۲۷ دسمبر ۱۹۳۶ء

پہلا اجلاس

۹½ سے ۱۰ تک	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۱۰ " ۱۱ "	حضرت مسیح موعودؑ کے اثر کی وجہ سے سلسلہ وفات مسیح کے بارہ میں لوگوں کے خیالات میں نمایاں تغیر	جناب مولوی محمد یار صاحب عارف فاضل (مبلغ انگلستان)
۱۱ " ۱۲ "	آنحضرت صلعم کی وہ پیشگوئیاں جو حضرت مسیح موعودؑ کی آمد سے پوری ہوئیں	جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی (مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)
۱۲ " ۱ "	آنحضرت صلعم کے وہ فضائل جنمیں آپ منفرد ہیں	جناب مولوی ابوالعطا صاحب فاضل (مبلغ بلاد عربیہ)
	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲½ سے ۳ تک	تلاوت قرآن مجید و نظم	
	تین بجے سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر شروع ہوگی	

بروز پیر ۲۸ دسمبر ۱۹۳۶ء

پہلا اجلاس

۹½ سے ۱۰ تک	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۱۰ " ۱۱ "	وابستگان خلافت کی شکران خلافت پر فضیلت	جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل ایل بی
۱۱ " ۱۲ "	محمدی بیگم کی پیشگوئی پر ایک نظر	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر تعلیم و تربیت
۱۲ " ۱ "	حالات تبلیغ جزائر شرقی الہند	جناب مولوی رحمت علی صاحب فاضل مبلغ جاوا
	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

۲½ سے ۳ تک	تلاوت قرآن مجید و نظم	
	تین بجے سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوگی	

عبدالمغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان دارالامان۔

تحریک جدید کے مالی مطالبہ کے متعلق ملائکہ کی تحریک

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے تیسرے سال کے لئے مالی قربانی کا جو مطالبہ فرمایا ہے۔ اس کے بارے میں ملائکۃ اللہ جس طرح مومنوں کے دلوں میں القا کر رہے ہیں۔ اس کی دو مثالیں پہلے پیش کی جا چکی ہیں۔ تیسری درج ذیل ہے۔ ایک مخلص جنہوں نے دوسرے سال کے ایک سو روپیہ کے مقابلہ میں تیسرے سال کے لئے ڈیڑھ سو کا وعدہ اپنی جماعت میں لکھایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔

"حضور کو خواب میں دیکھا کہ حضور خود چندہ تحریک جدید جمع فرما رہے ہیں میں نے حضور کو ایک نوٹ پانچ روپے کا دیا۔ جس کو حضور پکڑ کر فرماتے ہیں کتنے کا ہے میں نے عرض کیا۔ حضور پانچ روپے کا نوٹ ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ پانچ کا نہیں بلکہ ایک سو کا ہے۔ اور یہ فرماتے ہوئے میری پشت پر محبت سے دو دفعہ ہاتھ پھیرا۔ حضور اس وقت کالا کوٹ پہنے ہوئے تھے۔ اس خواب کی بنا پر میں نے ایک سو روپیہ کا نوٹ ارسال کیا ہے۔ مگر وعدہ ڈیڑھ سو کا ہوگا ؛

یہ رقم حضور کی خدمت میں پہونچ کر چندہ تحریک جدید میں داخل ہو چکی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ ہر مخلص کو اپنا تیسرے سال کا وعدہ اس قدر پیش کرنا چاہیئے۔ جو کم سے کم پہلے سال سے اڑھائی گنا اور دوسرے سال سے ڈیوڑھے سے زیادہ ہو۔ تا حضور کا یہ منشاء مبارک پورا ہو۔ کہ پچھلے سالوں سے ہر مخلص کا وعدہ اضافہ کے ساتھ ہو ؛

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری اطلاع

جن اصحاب کا چندہ الفضل ۱۵ نومبر ۱۹۳۶ء سے ۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا تھا۔ یا جن کے نام ۱۹۳۶ء کا بقایا تھا۔ ان کے نام ۹ دسمبر ۱۹۳۶ء کا پرچہ وی۔ پی ہو چکا ہے۔ چونکہ الفضل کے اخراجات ماہوار آمد سے ہی چلائے جاتے ہیں اس لئے مہربانی فرما کر وی۔ پی وصول فرمائیں۔ اب وی۔ پی رکوانے کے متعلق خط و کتابت کا کوئی موقعہ نہیں ہے۔ اور وی۔ پی واپس کر دینے کی صورت میں نہ صرف وی۔ پی کے خرچ کا بار پڑے گا۔ بلکہ اخراجات میں بھی سخت دقت پیش آئے گی۔

براہ مہربانی احباب تکلیف اٹھا کر بھی ضرور وی۔ پی وصول فرمالیں ؛ مینجر

تبلیغ کے لئے عرصہ وقف کرنے والوں کو اطلاع

تحریک جدید کے ماتحت جن دوستوں نے ماہ دسمبر سے تبلیغ کے لئے کچھ عرصہ وقف کیا ہوا ہے۔ ان کو فرداً فرداً بذریعہ ڈاک اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ مقررہ جگہوں پر پہونچ کر دفتر کو اطلاع دیں۔ جن کو مرکزوں میں جانے کے لئے لکھا گیا ہے وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ امیر المجاہدین حلقہ متعلقہ کے پیش کیا کریں اور جن کو متفرق مقامات پر بھیجا گیا ہے۔ یا جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ وہ ہفتہ وار اپنی کارگزاری (بصورت ڈائری) دفتر ہذا میں ارسال کیا کریں۔ جن دوستوں کو کسی وجہ سے ابھی تک اطلاع نہیں پہونچی۔ وہ بذریعہ خط فوری طور پر اطلاع دیں۔ تا کہ ان کو مناسب مقام پر بھیجا جائے ؛

جن دوستوں کو متفرق مقامات پر بھیجا گیا ہے۔ ان کے فرائض میں یہ بات بھی شامل ہے کہ احمدی احباب کو تبلیغ کے لئے عرصہ وقف کرنے کی پُرزور تحریک کریں ؛

انچارج تحریک جدید قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۶ رمضان ۱۳۵۵ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

لیلۃ القدر کیا ہے اور اس کے حصول کیلئے کیا کرنا چاہیئے

فرضی چندوں کے بقائے ادا کرتے ہوئے تحریک جدید کے چندہ میں حصہ لو۔

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۴ دسمبر ۱۹۳۶ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے سب سے پہلے سال تحریک جدید کا اعلان کرتے ہوئے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ ایک تو وہ

آپس میں صلح

کریں۔ لڑائی جھگڑوں کو چھوڑ دیں۔ اور ایک دوسرے کے ایسے قصور جو ذاتی ہوں۔ اور ایسے جھگڑے جو دینی نہ ہوں ان کو بھلا دیں۔ اور دوسرے اپنے

بقائے ادا کرنے کی طرف توجہ کریں

کیونکہ جو پچھلا بقایا ادا نہیں کرتا۔ وہ آئندہ کے لئے کس طرح وعدہ کر سکتا ہے۔ میری اس ہدایت کی سند رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک بیان سے بھی ہوتی ہے۔ جو کہ

رمضان کی بعض ساعات

کے متعلق ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور قدرت کے ماتحت اس تحریک کے پہلے حصہ کا تیسرے سال کے لئے اعلان کرتے وقت وہی مہینہ آگیا ہے جس میں اس

راز کا انکشاف

کیا گیا ہے۔ اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ دوستوں کو پھر اس کی طرف توجہ دلا دوں۔ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اس گھڑی کی خبر دی۔ جس میں دعائیں بالعموم سنی جاتی ہیں۔ اور ایسی ساعات کا علم ہونا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خوشی میں گھر سے باہر آئے۔ تا باقی احباب کو بھی اس وقت کی اطلاع دیں۔ اور وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مگر آپؐ جب مسجد میں تشریف لائے۔ تو دو مسلمان آپس میں لڑ رہے تھے۔ آپؐ ان کی اس لڑائی اور اختلاف کے دور کرنے میں مصروف ہو گئے۔ اور ادھر سے آپؐ کو اپنی توجہ ہٹانی پڑی۔ اس لئے جب پھر اس طرف متوجہ ہوئے۔ تو وہ گھڑی آپؐ کو بھول چکی تھی۔ بلکہ حدیث کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بھولی ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تصرف کے ماتحت اس گھڑی کی یاد اٹھا لی گئی تھی۔ پس آپؐ نے فرمایا۔ کہ اس

اختلاف اور جھگڑے کی وجہ سے

اس گھڑی کا علم اٹھا لیا گیا ہے۔ اس لئے اب اسے رمضان کے آخری عشرہ کی راتوں میں۔ اور ان میں سے بھی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ گھڑی جس کی مناسبت کی وجہ سے اسے

لیلۃ القدر

کہا گیا ہے۔ وہ قومی اتفاق اور اتحاد سے تعلق رکھتی ہے۔ اور جس قوم میں سے اتحاد اور اتفاق مٹ جائے اس میں سے لیلۃ القدر بھی اٹھا لی جاتی ہے۔ لیلۃ القدر کے معنے ہیں وہ رات جس میں انسان کی قسمت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اور فیصلہ کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ سال میں اس کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا۔ وہ کہاں تک بڑھیگا اور ترقی کرے گا۔ کیا کیا فوائد اسے حاصل ہوں گے۔ اور کیا کیا نقصان اٹھانے پڑیں گے۔ انسانی ترقی کے تمام فیصلے لیلۃ یعنی ظلمت میں ہی ہوتے ہیں۔ جس طرح کہ اس کی جسمانی ترقی ظلمت میں ہی ہوتی ہے قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ

انسان کی جسمانی ترقی

بھی مستور ظلمتوں میں ہوتی ہے۔ ماں کا پیٹ بھی کئی ظلمتوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور وہیں انسان کی جسمانی ترقیات کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اگر ان ایام میں تربیت یا پرورش اچھی طرح نہ ہو۔ تو آئندہ وہ بچہ کمزور ہوگا۔ اس کی اخلاقی حالت بھی اچھی نہیں ہوگی۔ اور وہ دنیا میں کوئی بڑے کام بھی نہیں کر سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی فقہاء نے

ایام حمل میں عورت کا روزہ

رکھنا ناپسند کیا ہے۔ کیونکہ اس سے بچہ کی پرورش میں کمزوری واقعہ ہو جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور یہی وجہ ہے کہ شریعت نے ایسے مواقع پر طلاق کو بھی ناپسند کیا ہے۔ کیونکہ اس سے جو صدمہ ہوتا ہے۔ اس سے بچہ کی پرورش میں کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ ایسی حالت میں اسلام نے نکاح کو بھی ناجائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس سے جذبات کے ہیجان کے باعث بھی بچہ کی پرورش پر برا اثر پڑتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسلام نے جماع کے وقت کے لئے

ایک جامع دعا

سکھائی ہے۔ جو ماں کے پیٹ میں اس کی تربیت کی ذمہ وار ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس حالت میں بچہ کانوں سے کچھ نہیں سن سکتا۔ صرف

ماں باپ کے خیالات

سے سبق سیکھتا ہے۔ اس لئے اسلام نے سکھایا ہے۔ کہ اس وقت یہ دعا کی جائے۔ کہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا۔ یعنی اے خدا شیطانی خیالات کو اس وقت ہم سے دور کر دے۔ کیونکہ ہم ایک نیا بندہ پیدا کرنے لگے ہیں۔ اگر اب تک ہماری رگوں میں خون کے ساتھ شیطان دوڑتا رہا ہے۔ تو اب اسے ہم سے علیحدہ کر دے۔ تا آئندہ یہ سلسلہ نہ چل سکے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو اولاد تو ہمیں دینے والا ہے۔ اسے شیطان سے بچا کر دے۔ تا

بدی کا سلسلہ

یہیں منقطع ہو جائے۔ جو ماں باپ ان شہوات کے اوقات میں یہ دعا کریں۔ کوئی وجہ نہیں کہ ان کی اولاد نیک نہ ہو۔ اور شیطان کے اثر سے پاک نہ ہو بشرطیکہ خلوص نیت سے یہ دعا کی جائے۔ اور زبان کے ساتھ دل اور دماغ بھی اس دعا کے کرتے وقت شریک ہوں۔ پس شریعت نے بچہ کی تربیت اور پرورش کے لئے ان دنوں میں خصوصاً احتیاط سکھائی ہے۔ جب وہ ظلمات میں ہوتا ہے۔ اور یہ احتیاط کا سلسلہ اس وقت تک جاری رکھا ہے جب تک کہ

ظلمات کا سلسلہ

جاری رہتا ہے۔ رضاعت کے ایام بھی اسی سلسلہ کی لمبائی ہیں۔ کیونکہ ان دنوں میں ابھی بچہ اپنی زندگی کے لئے دنیا کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ماں کی طرف ہی متوجہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس وقت بھی ماں کو روزے رکھنے کی ممانعت کی ہے اور بہت سی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔ پس

ترقیات کا فیصلہ

ہمیشہ ظلمات میں ہوتا ہے۔ اور جس طرح جسمانی ترقیات ظلمت میں ہوتی ہیں۔ اسی طرح روحانی ترقیات بھی رات میں ہی ہوتی ہیں۔ ہر قوم کی روحانی ترقی اتنی ہی ہوتی ہے۔ جتنی اس کی ابتدائی قربانیاں ہوتی ہیں۔ اس کی لیلۃ القدر ہی اس کی ترقیات کی معیار ہوتی ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے۔ کہ کوئی شخص جتنا خدا کا پیارا ہو۔ اتنے ہی زیادہ اسے ابتلا پیش آتے ہیں۔ کیونکہ اس کے لئے انعام بھی زیادہ مقدر ہوتے ہیں۔

غرض لیلۃ القدر اس قربانی کی ساعت کو کہتے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہے۔ بعض قربانیاں مقبول نہیں ہوتیں جنگ بدر میں مکہ کے جو کفار مارے گئے ان کی قربانی خدا کے ہاں مقبول نہیں تھی۔ پس وہ زمانہ لیلۃ القدر نہیں کہلا سکتا مگر جو صحابہ شہید ہوئے ان کی

قربانی مقبول تھی

جس تکلیف کی اللہ تعالےٰ کوئی قیمت مقرر نہیں کرتا۔ وہ لیلۃ القدر نہیں۔ وہ سزا ہے۔ عذاب ہے انتقام ہے۔ مگر وہ تکلیف جس کے لئے اللہ تعالےٰ قیمت مقرر کرتا ہے۔ وہ لیلۃ القدر ہے۔ یعنی وہ ظلمت بلا اور دکھ جس کا بدلہ دینے کا اللہ تعالےٰ نے فیصلہ کیا ہو۔ وہ لیلۃ القدر ہے۔ پنجابی میں بھی کہتے ہیں۔ کہ میری قربانی کی کوئی قدر نہیں کی گئی۔ عربی میں بھی یہ لفظ ان معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ غرض اللہ تعالےٰ نے انسان کے لئے ایسی ساعات مقرر کی ہیں۔ کہ جن میں جو قربانیاں وہ کرے۔ وہ ہمیشہ اس کی نظر میں مقبول ہوتی ہیں۔ مگر ان کے لئے

ضروری شرط

یہ ہے کہ قوموں میں سے مخلصوں کو آپس میں لڑنا نہیں چاہیئے۔ منافق کا گناہ ہمارے ذمہ نہیں۔ مگر سچے مومن اگر لڑیں تو ان کا لڑنا خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہوگا۔ لیکن منافق اگر فتنہ و فساد پیدا کرتا ہے۔ تو چونکہ وہ باغی ہے اس کے افعال کی

مومنوں کو سزا نہیں

ملتی۔ بلکہ اگر مومن اس سے بچتے رہیں۔ تو انعام کے مستحق ہوتے ہیں۔

پس میں نے جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ کہ ہمارے لئے لیلۃ القدر آ رہی ہے یعنے ایسے مصائب درپیش ہیں۔ کہ

جماعت کی روحانی اور اشاعتی زندگی خطرہ میں

ہے۔ اور اس لئے نصیحت کی تھی۔ کہ آپس میں صلح کریں۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔ اس لئے اب جبکہ پھر رمضان کا مہینہ ہے۔ اور لیلۃ القدر کی گھڑیاں قریب آ رہی ہیں۔ اور جبکہ تندرستوں اور حاضروں نے خدا تعالےٰ کے لئے روزے رکھے۔ اور تکلیف اٹھائی ہے میں نصیحت کرتا ہوں کہ اس تکلیف کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے ایسا طریق اختیار کرو۔ جس سے وہ فائدہ حاصل ہوا کرتا ہے اور وہ طریق وہی ہے۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یعنی یہ کہ

باہمی لڑائی اور جھگڑے چھوڑ دو

تو لیلۃ القدر تمہیں یاد آ جائے گی۔ ورنہ بھلا دی جائے گی۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بھولنا بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ جب افراد کی باہم لڑائی ہو۔ تو وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ باقی قوم کو وہ گھڑی مل جاتی ہے۔ مگر آخری عشرہ میں تلاش کرنے سے۔ لیکن اگر قوم کی باہم لڑائی ہو۔ تو ساری قوم محروم رہ جائے گی۔ اور تلاش کرنے سے بھی وہ حاصل نہیں ہوگی۔ بلکہ جب وقت آئے گا لوگ سوتے ہی رہ جائیں گے۔ اس لئے لڑائیاں اور جھگڑے چھوڑ دو۔ اور

خدا تعالےٰ کے دین کے لئے متحد ہو جاؤ

ہاں یہ اتحاد منافق اور مخالف سے نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے لئے تو خدا تعالےٰ کی طرف سے ذلت مقدر ہو چکی ہے۔ وہ تو جب تک اقلہ گروہ میں شامل ہو کر خود معافی نہ مانگے۔ اس وقت تک کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔

اس کے بعد میں نے جو

دوسری بات

کہی تھی۔ کہ جب تک ایک شخص بقائے ادا نہ کرے۔ تحریک جدید اسے کوئی نفع نہیں دے سکتی۔ اس کی طرف پھر توجہ دلاتا ہوں۔ دراصل جو شخص اپنے پہلے حقوق ادا نہ کرتے ہوئے مزید وعدے کرتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے غضب کو اپنے اوپر بھڑکاتا ہے۔ اور دنیا کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہوا خدا کو ناراض کر لیتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ دنیا کو کیا معلوم ہے۔ کہ میں نے اپنا پچھلا وعدہ پورا نہیں کیا۔ لوگ تو خوش ہو جائینگے کہ فلاں نے اتنا وعدہ کیا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ تو اس دھوکہ بازی کو خوب جانتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ اس شخص نے پہلے بھی دھوکا کیا تھا۔ اور اب پھر کرتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے

فرضی چندوں کے بقایوں کی ادائگی

کی طرف بھی توجہ کریں۔ اور اگر ادا نہیں کر سکتے۔ تو دل میں ان کو ادا کرنے کا پختہ اقرار تو کریں۔ اور کوئی ایسا طریق مقرر کر لیں۔ جس سے ادا کر سکیں۔ مثلاً کوئی قسط مقرر کر لیں۔ اور اس کے بعد تحریک جدید کی طرف توجہ کریں۔ ورنہ تحریک جدید کا وعدہ ان کی ترقی کا نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہوگا اگر دوست یہ دونوں باتیں کریں یعنے مومن اور مخلص لوگ دلوں سے بغض نکال کر باہم محبت پیدا کریں۔ اور بقائے ادا کریں۔ اور پھر تحریک جدید میں حصہ لے سکیں تو لیں۔ بلکہ اگر توفیق ہو۔ تو تحریک جدید میں حصہ لینا بھی ضروری سمجھیں تو پھر

ترقیات کے دروازے

387
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان پر کھل سکتے ہیں:۔

تحریک جدید میں حصہ لینا اگرچہ میں نے اختیاری رکھا ہے۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں۔ کہ اس میں حصہ لینے سے کوتاہی کی جاسکتی ہے۔ یہ تحریک اختیاری تو میں نے اس لئے رکھی ہے کہ انسان کو

زیادہ ثواب

انہی تحریکوں میں حصہ لینے سے ہوتا ہے جو خود اختیاری ہوں۔ حکم کو تو منافق بھی مان لیتا ہے۔ ماہواری چندوں میں تو منافق بھی شامل ہوتے ہیں بلکہ ضرور ہوتے ہیں۔ کیونکہ بمصداق چور کی داڑھی میں تنکا وہ جانتے ہیں۔ کہ اگر ہم نے سستی کی۔ تو ہمارا پول کھل جائے گا۔ کمزور مخلص تو بعض دفعہ کوتاہی کر جائے گا۔ مگر منافق نہیں کرے گا۔ وہ ضرور کوشش کرے گا۔ کہ یہ کلنک کا ٹیکا اسے نہ لگے۔ ورنہ وہ بالکل ننگا ہو جائے گا۔ مگر خود اختیاری تحریکوں میں آکر اس کا بھید کھل جاتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے۔ ان میں حصہ لینا ضروری تو نہیں ہے۔ پس اس میں مخلص کے اخلاص کے اظہار کا زیادہ موقعہ ہوتا ہے:۔

ایک بات اور

بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ جو شخص ہر نیکی اس لئے کرتا ہے۔ کہ اسے جنت ملے گی۔ وہ اعلےٰ درجہ کا مومن نہیں ہے۔ مومن تو وہ ضرور ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت ہے۔ کہ وہ مومن ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور دریافت کیا۔ کیا آپ کو خدا نے کہا ہے۔ کہ

پانچ نمازیں

پڑھی جائیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں پھر اس نے کہا۔ کیا خدا تعالےٰ نے آپ کو حکم دیا ہے۔ کہ

تیس روزے

رکھے جائیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ پھر اس نے کہا۔ کیا آپ کو خدا تعالےٰ نے حکم دیا ہے۔ کہ جسے توفیق ہو۔ وہ کم سے کم ایک دفعہ ضرور حج کرے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ اسی طرح غالباً زکوٰۃ کے متعلق بھی اس نے پوچھا۔ اور ساتھ ساتھ قسم بھی دیتا جاتا تھا آخر سب کچھ سُنکر اس نے کہا۔ کہ خدا کی قسم یہ میں ضرور کروں گا۔ مگر اس سے زیادہ نہیں۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اگر اس نے اپنی قسم کو پورا کیا۔ تو جنت میں جائے گا۔ تو وہ مومن تو تھا مگر

بے وقوف مومن

تھا۔ ابو بکر رضؓ نے کبھی ایسا سوال نہیں کیا۔ عمر رضؓ نے کبھی ایسا سوال نہیں کیا۔ اسی طرح عثمان رضؓ۔ علی رضؓ طلحہ رضؓ اور زبیر رضؓ نے کبھی ایسے سوالات نہیں کئے۔ اکابر انصار نے کبھی ایسے سوال نہیں کئے۔ ان کی تو یہ حالت تھی۔ کہ

غریب صحابہ کا ایک گروہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ۔ آپؐ جو حکم دیتے ہیں وہ اُمراء بھی بجا لاتے ہیں۔ اور ہم بھی۔ نمازیں وہ بھی پڑھتے ہیں۔ اور ہم بھی۔ روزے وہ بھی رکھتے ہیں اور ہم بھی۔ حج بھی دونوں کرتے ہیں مگر وہ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اس لئے یہ ہم سے درجہ میں بڑھ جاتے ہیں۔ کوئی ایسی تدبیر بتایئے۔ کہ یہ ہم سے نیکی میں نہ بڑھ سکیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ۔ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ اللہ تعالےٰ دوسروں سے پہلے تمہیں جنت میں لے جائے گا۔ یہ سُنکر سب غرباء نے یہ پڑھنا شروع کر دیا۔ یہ نہیں کہا۔ کہ ہم صرف فرائض ہی ادا کریں گے لیکن اس زمانہ کے امراء بھی

نیکیوں میں ترقی

کرنے کے لئے ہمیشہ ٹوہ میں رہتے تھے۔ ان کو جب علم ہوا۔ تو انہوں نے بھی یہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا اس پر غرباء آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ! ان کو روکئے۔ یہ بھی وہ وظیفہ پڑھنے لگے ہیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص

خدا کی خوشنودی

کے لئے کوئی کام کرتا ہے۔ میں اسے کیسے روک سکتا ہوں:۔

پس یہ حقیقی۔ اور عقلمند مومن تھے وہ شخص بھی مومن تھا۔ اور بخشا ہوا مومن تھا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مگر بے وقوف مومن تھا۔ اس نے سمجھا کہ مجھے چھوٹی سی چھوٹی رحمت بھی مل جائے۔ تو کافی ہے۔ مگر عقلمند مومن کہتا ہے۔ کہ میں زیادہ سے زیادہ کیوں نہ لوں:۔

پس نوافل

اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ

ہوتے ہیں۔ یعنی وہ عبادت جو انسان کی مرضی پر چھوڑ دی گئی ہو۔ نوافل ادا کرتے کرتے انسان ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ اس کے ہاتھ بن جاتا ہے۔ جن سے وہ پکڑتا ہے۔ پاؤں بن جاتا ہے۔ جن سے وہ چلتا ہے۔ زبان بن جاتا ہے۔ جس سے وہ بولتا ہے۔ آنکھیں بن جاتا ہے۔ جن سے وہ دیکھتا ہے۔ غرضکہ وہ دُنیا میں

خدا تعالےٰ کا ظہور اور بروز

بن جاتا ہے۔ جس طرح بانسری میں سے بجانے والے انسان کی آواز نکلتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ اس کے ذریعہ بولتا۔ اور دیکھتا ہے۔ جب اس کی نگاہ کسی چیز کو برا دیکھتی ہے۔ تو خدا تعالےٰ بھی اسے بُرا ہی کر دیتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک شخص ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا۔ وہ بالکل کنگال تھا۔ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ اور بال پریشان تھے۔ اس کی پھوپھی پر

ایک مقدمہ

تھا جس کی حرکت سے اتفاقاً کسی کا دانت ٹوٹ گیا تھا۔ یہ غریب صحابی دوسرے فریق کی منتیں کر رہا تھا۔ کہ میری پھوپھی نے شرارتاً ایسا نہیں کیا۔ اتفاقاً ایسا ہوا ہے۔ مگر دوسرا فریق مصر تھا۔ کہ نہیں ضرور اس کی پھوپھی کا دانت توڑا جائے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سمجھتے تھے۔ کہ شرارتاً ایسا نہیں ہوا۔ اس لئے آپؐ نے بھی سفارش کی۔ مگر دوسرے فریق نے کہا۔ کہ نہیں ہمارا حق ہے۔ جو ہم ضرور لیں گے۔ جب انہوں نے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش

کو بھی رد کر دیا۔ تو اس صحابی کو جوش آ گیا۔ اور اس نے کہا۔ خدا کی قسم میری پھوپھی کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ وہ غریب آدمی تھا اس لئے اس کا یہ مطلب نہیں تھا۔ کہ میں لڑونگا اور تمہیں ایسا کرنے سے باز رکھوں گا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ تھا۔ کہ میں

خدا تعالےٰ سے اپیل

کرونگا۔ جب اس نے یہ قسم کھائی۔ تو دوسرے فریق کے دل ڈر گئے۔ اور وہی لوگ جنہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش بھی نہ مانی تھی۔ خود بخود کہنے لگے۔ کہ یا رسول اللہ ہم نے معاف کر دیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ خدا کا بعض بندہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہیں کپڑے پھٹے ہوتے ہیں اور جسم پر مٹی پڑی ہوتی ہے۔ مگر جب وہ

خدا تعالےٰ کے نام پر قسم

کھا لیتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ اسے ضرور پورا کر دیتا ہے۔ یہی مطلب ہے اس کا۔ کہ خدا تعالےٰ نوافل کے ذریعہ بندہ کی زبان بن جاتا ہے آنکھیں بن جاتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں بن جاتا ہے یعنی اخلاص کے ساتھ وہ جس طرف لگ جاتا ہے خدا تعالےٰ کے سب فرشتے اسی طرف لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ وہی ہو۔ جو یہ چاہتا ہے۔ اور یہ مقام نوافل کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس میں نے چاہا کہ تمہارے لئے ایسا موقعہ بہم پہونچاؤں۔ اور ایسی قربانیاں مقرر کروں جو تمہاری مرضی پر موقوف ہوں۔ تا جو لوگ

اپنی مرضی سے قربانیاں

کریں۔ خدا تعالےٰ ان کے ہاتھ پاؤں۔ کان آنکھیں اور زبان بن جائے چنانچہ اس شورائے پر صدر انجمن کی مالی مشکلات کے دور کرنے کے لئے بھی میں نے اسی طرح نفلی چندے اور قرضے ہی مقرر کئے ہیں۔ اب تمہارا اختیار ہے کہ ان جانی و مالی قربانیوں کو اختیار کر کے قرب الٰہی حاصل کرو۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ کے ظہور اور بروز بن جاؤ۔

مگر میں اس موقعہ پر ایک اور بات سے بھی ہوشیار کر دینا چاہتا ہوں بعض لوگ نادانی سے قربانی کے بعد اس امید میں رہتے ہیں۔ کہ ادھر وہ قربانی کریں۔ اور ادھر ان کو دولت مل جانی چاہیئے۔ وہ نادان یہ نہیں جانتے۔ کہ دولت وہ ہے جو خدا تعالےٰ دے۔ نہ کہ جو وہ خود تجویز کریں۔ ایسے لوگوں کے حال پر مجھے ہمیشہ

ایک لطیفہ

یاد آتا ہے۔ کہتے ہیں کوئی میراثی اسی طرح خدا تعالےٰ کے ساتھ سودا کرنے کا شائق تھا۔ جب کبھی کوئی اسے نماز کے لئے کہتا۔ وہ یہی جواب دیتا کہ کیا ملے گا۔ ایک دفعہ ایک مولوی نے اسے وعظ کیا۔ کہ نماز پڑھا کرو۔ تو اس نے یہی سوال کر دیا۔ کہ کیا ملے گا۔ مولوی نے اسے روحانیت کی طرف مائل کرنے کے لئے کہا۔ کہ نور ملے گا۔ اس پر وہ نماز کے لئے تیار ہو گیا۔ مولوی نے اسے موٹے موٹے مسائل سمجھا دیئے۔ اور تیمم کا مسئلہ بھی بتا دیا۔ فجر کی نماز کے وقت اس نے بیوی سے کہا کہ اٹھا تو جاتا نہیں تیمم کر کے بیٹھے بیٹھے نماز پڑھ لیتا ہوں نماز پڑھ کر کچھ دیر کے لئے وہ سو گیا۔ جب صبح اٹھا تو اسی قسم کے جلد بازوں کی طرح

فوری انعام کا امیدوار

ہوا۔ اور اپنی بیوی سے کہنے لگا۔ کہ بیوی ذرا اٹھ کر دیکھو تو میرے چہرہ پر کوئی نور ہے یا نہیں۔ بیوی نے دیکھا تو کہنے لگی کہ کچھ ہے تو سہی۔ اس نے پوچھا کہ نور کیسا ہوتا ہے۔ اس نے کہا کہ کچھ کالا کالا معلوم ہوتا ہے۔ بات یہ تھی کہ اس نے اندھیرے میں تیمم کرنے کے لئے توے پر ہی ہاتھ مار دیا تھا۔ اور اس کی سیاہی چہرے پر لگی ہوئی تھی۔ جب اس نے بیوی کا جواب سنا تو اپنے ہاتھ دیکھے اور انہیں بالکل سیاہ پایا۔ کیونکہ توے کی سیاہی پہلے انہی کو لگی تھی۔ انہیں دیکھ کر وہ بیوی سے کہنے لگا کہ اگر نور کالا ہوتا ہے۔ تو اس میں شک نہیں۔ کہ پھر وہ گھٹا باندھ کر آیا ہے۔ تو ایسے نادان لوگ

ہتھیلی پر سرسوں

جمانا چاہتے ہیں۔ اور دنیوی نعمتوں کا نام فضل رکھتے ہیں۔ حالانکہ اصل نعمت وہ ہے جو موت کے بعد ملتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ ہم دنیا میں بھی اپنے بندوں کو ذلیل نہیں رکھتے اور جب چاہتے ہیں بادشاہت بھی دے دیتے ہیں۔ مگر

بادشاہت قومی ہوتی ہے انفرادی نہیں

مسلمانوں کو جب بادشاہت ملی۔ تو سارے ہی تو عمرؓ اور عثمانؓ نہیں بن گئے تھے غریب مسلمان اس وقت بھی موجود تھے۔ اگر نہیں تھے تو زکوٰۃ کسے ملتی تھی۔ اور صدقات کن کو دیئے جاتے تھے۔ تو دنیوی اموال کا وعدہ قومی طور پر ہوتا ہے انفرادی وعدے ایسے ہوتے ہیں۔ کہ مثلاً رمضان کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے انعام ہوتے ہیں۔ مگر

روزے کا انعام

میں خود ہوں۔ اب کوئی بدبخت روزے رکھ کر اگر یہ سمجھے کہ میری تنخواہ پانچ سے چھ روپیہ ماہوار ہو جانی چاہیئے۔ تو وہ کتنا نادان ہو گا۔ خدا تعالےٰ تو کہتا ہے کہ میں خود اسے مل جاتا ہوں۔ مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں مجھے آپ کی ضرورت نہیں۔ آپ اپنے گھر میں رہیں۔ اور مجھے صرف ایک روپیہ ماہوار مل جائے۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ کہ جیسے کہتے ہیں کہ کوئی ڈپٹی کمشنر کہیں سفر پر جا رہا تھا۔ اس سے کسی فقیر نے سوال کیا اور اس نے اسے دو چار آنے دے دیئے۔ فقیر لوگوں کو چونکہ پولیس کے سپاہیوں سے ہی واسطہ زیادہ تر پڑتا ہے۔ وہ ایک جگہ بھیک مانگتے تو پولیس والے وہاں سے اٹھا کر دوسری طرف بھیج دیتے ہیں۔ وہاں جاتے ہیں تو دوسرا سپاہی وہاں سے بھی اٹھا دیتا ہے۔ اس لئے وہ سمجھتے ہیں کہ پولیس کے افسر ہی سب سے بڑے ہوتے ہیں۔ اسی اثر کے ماتحت اس نے خوش ہو کر اس ڈپٹی کو دعا دی۔ کہ

رب تینوں تھانے دار کرے

یعنی خدا تعالےٰ تجھ کو تھانے دار بنائے۔ جو الفاظ اس محسن کے حق میں بد دعا تھے دعا نہ تھے۔ تو ان بے وقوفوں کی مثال بھی ایسی ہے اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے۔ کہ روزے کے بدلہ میں میں خود مل جاتا ہوں۔ مگر وہ کہتے ہیں نہ حضور ایک روپیہ مہینہ ہی ہمیں دے دیں۔ اگر اللہ تعالےٰ روپیہ بھی دیتا ہے تو دے۔ اس کے فضلوں کو کون روک سکتا ہے۔ مگر دنیوی وعدے جماعتی ہوتے ہیں انفرادی نہیں۔ یہ قرآن کریم میں کہیں نہیں کہ ہم تمہیں دولت دیں گے۔ یہ ہے کہ ہم تمہاری قوم کو بادشاہت دیں گے۔ تم اگر تحریک جدید پر عمل شروع کر دو۔ تو آج یا کل یا پرسوں نہیں۔ جب خدا تعالےٰ کی مرضی ہو گی۔

تمہاری قوم کو ضرور بادشاہت مل جائیگی

دیکھو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قوم کو اللہ تعالےٰ نے تین سو سال کے بعد ایک محدود بادشاہت دی تھی۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پندرہ بیس سال میں ہی ایک وسیع بادشاہت عطا فرما دی

پس خدا تعالےٰ بحیثیت قوم تم کو بھی یقیناً بادشاہت دے گا۔ لیکن اس کے وقت کا علم خدا تعالےٰ کو ہی ہے۔ ہاں ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ پہلے مسیح کی قوم کو جس سرعت سے ترقی ملی تھی۔ اس سے بہت زیادہ سرعت سے ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اور پھر جو ہم سے وعدے ہیں۔ وہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ تین سو سال کے اندر جماعت احمدیہ سب دنیا پر غالب آ جائے گی۔ اور اس کے مخالف صرف چوہڑے اور چماروں کی طرح کمزور اور قلیل التعداد ہو جائیں گے۔ مگر یہ بادشاہت قومی ہو گی۔ لیکن

خدا تعالےٰ کا قرب

ہر شخص حاصل کر سکتا ہے۔ دنیا چھوٹی ہے اس لئے ہر ایک کو نہیں مل سکتی۔ مگر خدا بڑا ہے اس لئے ہر شخص اسے پا سکتا ہے۔ کیا تم جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہو پانی کے ایک گلاس سے سیر ہو سکتے ہو۔ ہرگز نہیں لیکن دریائے اٹک سے سب اپنی پیاس بجھا سکتے ہو۔ اور خدا تعالےٰ کی وسعت کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں۔

پس

دنیا ایک متاع قلیل ہے

اور ٹنڈیا کوزے کا پانی ہے۔ اسے اگر تقسیم کرو گے تو کسی کا بھی پیٹ نہیں بھریگا پس جو وعدہ ہر شخص سے ہے وہ دنیا کا نہیں۔ وہ روحانی وعدہ ہے۔ دنیوی وعدہ صرف قومی وعدہ ہے۔ پس جو اس لئے قربانی کرتا ہے۔ کہ اسے دولت مل جائے۔ وہ نادان ہے۔ اور اعلےٰ کو چھوڑ کر ادنےٰ کی طرف مائل ہوتا ہے

پس

قدرتی طریقہ علاج کی بہترین و لاثانی کتاب
فون نمبر ۳۵۰۹
جلد آرڈر دیں
جام تندرستی
مصنفہ ڈاکٹر دولت رام صاحب شرما ماہر معالج قدرتی طریقہ علاج کے دیرینہ تجربات و امریکہ و جرمنی کے وسیع معلومات کا نچوڑ ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہمارے ہسپتال میں بغیر دوا اور اپریشن کے ہر قسم کے دیرینہ دیوشیدہ اور امراض مخصوصہ کا علاج کیا جاتا ہے
دی نیچر کیور کلینک ۱۴ انسبٹ روڈ لاہور

398
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس نکتہ کو سمجھ کر قربانی کرو

تا کوئی ٹھوکر نہ لگے۔ اور اس میراثی کی مثال نہ بن جاؤ۔ ٹھوکریں ہمیشہ ایسے ہی خیالات سے لگتی ہیں۔ کہ مجھے فلاں خطاب نہیں ملا۔ میرے لڑکے کو فلاں عہدہ نہیں ملا۔ یہ برشتہ نہیں ہوا۔ فلاں شخص سے ہمارا جھگڑا تھا۔ وہ ہمارے حق میں فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن جس شخص کی نیت ہی خدا کو ملنے کی ہو۔ اسے ابتلاء کس طرح آسکتا ہے۔ اس کے پاس تو جب کوئی منافق جاکر کہے۔ کہ تمہیں

دنیوی دولت

نہیں ملی۔ تو وہ کہتا ہے۔ کہ میں نے مانگی ہی کب تھی۔ جب اسے کہا جائے کہ تمہارے ساتھ فلاں رعایت نہیں کی گئی۔ تو وہ کہتا ہے۔ کہ میں نے اس کی خواہش ہی کب کی تھی۔ مجھے تو صرف

خدا سے ملنے کی خواہش

تھی۔ اور وہ مجھے ملا ہوا ہے۔ ایسے شخص کو ابتلاء نہیں آسکتا۔ ابتلاء ہمیشہ اسے ہی آتا ہے۔ جو بظاہر تو خدا خدا پکارتا ہے مگر اس کے دل سے دنیا دنیا کی صدائیں نکل رہی ہوتی ہیں۔

پس اگر تم خدا کے ہو جاؤ۔ اور اسے اپنا مقصود قرار دے کر قربانیاں کرو۔ تو ساری دنیا مل کر بھی تمہارے لئے

ٹھوکر کا سامان

پیدا نہیں کر سکتی۔ اور تم اس چیز کے مستحق ہو سکتے ہو جس کے مقابل میں کوئی اور چیز نہیں رکھی جا سکتی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا۔ تو مکہ کے لوگ آپ کے پاس آئے۔ جن کی نگاہیں بوجہ ایمان سے پوری طرح روشناس نہ ہونے کے ابھی دنیا ہی کی طرف تھیں۔ اس کے بعد کی

ایک جنگ

میں کچھ اموال مسلمانوں کے ہاتھ آئے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اموال ان لوگوں میں تقسیم کر دیئے۔ ایک انصاری نوجوان نے کسی مجلس میں کہا۔ کہ ہماری تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اموال اپنے رشتہ داروں کو دے دیئے ہیں۔ آپ کو اس کا علم ہوا۔ تو

اکابر انصار

کو بلایا۔ اور دریافت کیا۔ کہ مجھے ایسی بات پہونچی ہے۔ انصار رو پڑے۔ اور کہا۔ کہ کسی نادان نے کی ہے آپ نے فرمایا۔ کہ نہیں اے انصار تم کہہ سکتے ہو۔ کہ ہم نے محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اس وقت جگہ دی جب اسے کوئی جگہ نہ دیتا تھا۔ اور اس کے شہر والوں نے اسے نکال دیا تھا۔ پھر اس کے لئے

عزت اور فتح مندی

حاصل کی۔ تو اس نے اموال اپنے رشتہ داروں کو بانٹ دیئے۔ اس پر انصار کی چیخیں نکل گئیں۔ اور انہوں نے پھر کہا۔ یا رسول اللہ۔ ہم ایسا نہیں کہتے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ کہ تم اسی بات کو ایک اور طرح بھی کہہ سکتے ہو۔ اور وہ اس طرح کہ جس شخص کو خدا نے تمام دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا وہ

مکہ کی چیز

تھی۔ مگر خدا اسے مدینہ میں لے گیا اور پھر خدا نے اپنے زور اور طاقت سے مکہ کو اس کے لئے فتح کیا۔ اس وقت مکہ والوں کا خیال تھا۔ کہ ان کی چیز انہیں مل جائے گی۔ مگر مکہ والے بھیڑ اور بکریوں کو لے گئے۔ اور مدینہ والے خدا کے رسول کو لے کر اپنے شہر کی طرف چلے گئے۔ پھر آپ نے فرمایا

بے شک یہ بات ایک نادان کے منہ سے نکلی ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اب تمہیں اس دنیا کی حکومت نہیں مل سکتی۔ اب تمہاری

خدمات کا بدلہ

تمہیں حوضِ کوثر پر ہی ملے گا۔ دیکھ لو۔ تیرہ صدیاں گزر چکی ہیں۔ اور چودھویں صدی گزر رہی ہے اس عرصہ میں ہر قوم ہی اسلام کی بدولت بادشاہ بنی ہے۔ مگر

کوئی انصاری بادشاہ نہیں ہو سکا

سو بعض اوقات ایک شخص کا قول ساری قوم کے لئے نقصان کا موجب ہو سکتا ہے۔

پس وہ جو قربانی اس لئے کرتے ہیں۔ کہ کوئی عہدہ ملے۔ یا دولت ملے۔ وہ ہرگز میری آواز پر لبیک نہ کہیں۔ ایسے لوگ میرے مخاطب نہیں ہیں۔ میرے مخاطب وہ ہیں۔ جو میرے لئے نہیں۔ بلکہ خدا کے لئے قربانی کرتے ہیں۔ جو میرے لئے قربانی کرتا ہے۔ وہ ہرگز ایسا نہ کرے کیونکہ میں تو خود کمزور اور بیمار ہوں۔ کسی کا احسان نہیں اٹھا سکتا۔ میرے ناتوان کندھے اس بوجھ کی برداشت نہیں کر سکتے۔

پس

میں اپنے لئے نہیں مانگتا

نہ ہی اس کی مجھے عادت اور ہمت ہے۔ جو خدا کے لئے دیتا ہے۔ وہ دے اور اس کا بدلہ خود خدا ہوگا۔ خدا پر ہی اسے توکل رکھنا چاہیئے۔ اگر وہ چاہے۔ تو اسے دنیا بھی دے دے اور چاہے۔ تو انعام آخرت پر ملتوی رکھے بہرحال جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں جاتی۔ زمین مٹ سکتی ہے۔ آسمان مٹ سکتا ہے۔ سورج مٹایا جا سکتا ہے۔ مگر خدا کے بندہ کا

خدا کے لئے ڈالا ہوا دانہ

کبھی ضائع نہیں جا سکتا۔ وہ ضرور نکلتا ہے۔ خواہ اس دنیا میں نکلے۔ اور خواہ آخرت میں۔ مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔

پس میرے مخاطب وہی ہیں۔ جو خدا کے لئے قربانی کرتے ہیں۔ نہ کہ میرے لئے۔ اور قربانی کرتے وقت خدا کو مدنظر رکھتے ہیں۔ نہ کہ دنیا کو۔ ان کو بشارت ہو۔ کہ

ہر شخص اپنی قربانی اور ایثار کے مطابق بدلہ لیگا

خدا تعالیٰ کسی کا قرض نہیں رہنے دیتا وہ ضرور اس جہان میں بھی۔ اور اگلے جہان میں بھی۔ روحانی رنگ میں بھی اور عرفانی رنگ میں بھی۔ تقوے کے رنگ میں بھی۔ اور قوتِ عمل کے رنگ میں بھی

ضرور بدلہ دے گا

یہ وہی بہتر جانتا ہے۔ کہ کسے کس رنگ میں بدلہ دینا مفید ہو سکتا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے۔ کہ بعض لوگوں کے لئے علم اور بعض کے لئے مال اور بعض کے لئے اطمینانِ قلب ٹھوکر کا موجب ہو جاتا ہے۔ پس وہ کیوں اپنے بندے کو ٹھوکر دے۔ ہاں وہ سمجھتا ہے۔ کہ اگر اسے ایک خاص صورت میں انعام نہیں ملا۔ تو اسے کچھ نہیں ملا۔ حالانکہ اس کے لئے اس صورت میں انعام کا نہ ملنا ہی انعام کا ملنا ہوتا ہے۔

درخواستِ دعا

تمام احباب سے التجا ہے۔ کہ وہ مباہلہ ہیرو شرقی ضلع ڈیرہ غازیخان میں احمدیت کی شاندار کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدنا ہر انسان کو دلعزیز بناتا ہے
انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدمہ قبرستان کی سماعت

از رپورٹر الفضل

بٹالہ ۹ دسمبر ۱۹۳۶ء۔ آج پھر اس مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر۔ جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر اور شیخ ارشد علی صاحب پلیڈر موجود تھے۔ حسب ذیل شہادات ہوئیں۔ اور مزید سماعت کے لئے ۲۲ دسمبر کی تاریخ مقرر ہوئی۔

بیان عمر خطاب طالب علم مدرسہ احمدیہ

۱۶ جون کو میں بھی جنازہ کے ساتھ قبرستان گیا تھا۔ ولی محمد اور غلام محمد قبر کھودنے لگے اور ولی محمد ان کے پاس کھڑا تھا۔ جب ولی محمد نے قبر کھودنی شروع کی۔ عبدالحق احراری تھوڑے ہی فاصلہ سے اس کی طرف تیزی سے آیا اور کہی کو پکڑ لیا۔ اس پر باہم کشمکش ہوئی۔ ولی محمد نے زور سے جھٹکا دے کر کہی چھین لی اور عبدالحق گر گیا۔ عبدالحق پھر اٹھا۔ اور پھر کہی پکڑنے کی کوشش کی۔ اس پر عبدالعزیز طالب علم نے اسے ایک مکہ مارا۔ جس کے بعد عبداللہ کبابی نے اسے سوٹا مارا۔ مگر وہ پھر آگے بڑھتا رہا۔ پھر میں نے اسے تین سوٹے مارے جب وہ آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تو ملازم محمد حیات نے اسے سوٹی سے پرے ہٹایا۔ جب میں نے تیسرا سوٹا اسے مارا۔ تو عبدالرحمن بی اے ہیڈ ماسٹر احمدیہ ملازمان دوڑے آئے اور اس پر ہاتھ پھیلا دیئے۔ ہمیں پرے ہٹایا اور سختی سے روکا۔ عطاء الرحمن اور سید احمد نے بھی اسے مارا۔ جو ان ملزموں میں نہیں ہیں کسی اور نے میرے سامنے عبدالحق کو نہیں مارا۔ عبدالرحمن اور ظہور احمد ملازمان کے آنے پر لوگ ہٹ گئے۔ عبدالحق کے گر جانے کے بعد دو حلقے قبر کے گرد بنا لئے گئے۔ حلقے بننے کے بعد جب قبر کھودی جانے لگی۔ تو ہیڈ کنسٹیبل پولیس قبر پر کھڑا ہو گیا۔ اور قبر کھودنے سے روکا۔ اور دھکے دے کر احمدیوں کو پرے ہٹایا۔ ملزم ظہور احمد نے اسے کہا کہ اگر روکنا ہے تو تحریری آرڈر دو۔ عبدالرزاق نے اس وقت دو فوٹو لئے۔ جب فوٹو لیا جانے لگا تو پولیس والے ہٹ گئے۔ لالہ وزیر چند قبر کی تکمیل سے ذرا پہلے آیا۔ وہ نو حلقوں کو توڑ کر قبر پر آیا۔ اور احمدیوں کو میت کے دفن کرنے سے سختی سے روکا۔ اس کے بعد وہ احرار کی طرف چلا گیا۔ جو بوہڑ کے نیچے بیٹھے تھے۔ ۳۰-۳۵ ہوں گے۔ دعا کے بعد احمدی واپس آ گئے۔ یہ واقعات میں نے خان صاحب فرزند علی ناظر امور عامہ کو واقعہ کے دو تین گھنٹہ بعد بتا دیئے۔ ان کی طرف سے بورڈ پر نوٹس لگایا گیا تھا۔ کہ اگر کسی کو کچھ علم ہو تو بتا دے۔

بجواب جرح۔ جس سکول میں میں پڑھتا ہوں۔ اس کے ہیڈ ماسٹر شیخ عبدالرحمن صاحب مصری ہیں۔ اس سکول کی ہائی کلاسز کے لڑکے سوا اپنے اساتذہ ہر جنازہ کے ساتھ جاتے ہیں۔ اور پھر واپس آ جاتے ہیں۔ ہائی کلاسز میں پانچویں چھٹی اور ساتویں جماعتیں ہیں۔ اور ان تینوں میں قریباً ساٹھ طلباء ہیں۔ دو استاد بھی ہمارے ساتھ گئے تھے جن میں سے ایک مولوی عبدالرحمن جٹ ہیں اور دوسرے مولوی ارجمند خان ہمیں لاٹھیاں لے کر جانے کا کوئی حکم نہیں تھا۔ میں نے لاٹھی بورڈنگ سے لے لی تھی جو کہ میں ہم ساتھ لے جاتے تھے میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ اور کتنے طلباء نے لاٹھیاں لیں۔ میرے علم میں مارنے والوں میں اس سکول کا اور کوئی طالب نہیں عبدالعزیز جس نے مکہ مارا۔ وہ جامعہ احمدیہ کا سٹوڈنٹ ہے۔ میں نے عبدالحق کے ساتھ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ اس کے ہاتھ میں لاٹھی بھی نہیں دیکھی۔ ولی محمد کے ساتھ کشمکش میں میں نے اسے کوئی چوٹ لگتے نہیں دیکھی۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ جب عبدالحق دوبارہ اٹھا تو ولی محمد کہی کس پوزیشن میں تھی۔ جب عبدالحق نے پہلی مرتبہ کہی پکڑ لی۔ ولی محمد ٹپ لگانے کے لئے کہی کو نیچے لا رہا تھا۔ اور زمین سے قریباً تین فٹ اونچی تھی۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ کتنی لاٹھیاں کھا کر عبدالحق گر گیا عبدالصمد کو میں نے مارتے نہیں دیکھا۔ جلوس میں جاتے دیکھا تھا۔ اس کے پاس Walking Stick تھی مجھے علم نہیں۔ کہ کسی احمدی نے پولیس سے کہا ہو۔ کہ عبدالحق کو پیچھے ہٹاؤ۔ اور کہ وہ مزاحمت کر رہا ہے۔ لالہ وزیر چند نے عبدالحق سے کوئی بات نہیں کی۔ محمد خان ہیڈ کنسٹیبل کے متعلق مجھے علم نہیں۔ میں شناخت پریڈ میں شامل ہوا تھا۔ میں نے مجسٹریٹ سے نہیں کہا۔ کہ میں نے عبدالحق کو مارا ہے کیونکہ مجھ سے پوچھا نہیں گیا تھا۔ میں نے پہلی شناخت پریڈ کے بعد ناظر امور عامہ کو بیان دیا تھا۔ میرے بیان کے بعد دو شناخت پریڈیں ہوئیں۔ ان میں خان صاحب مولوی فرزند علی آتے رہے تھے۔ ناظر امور عامہ نے مجھے نہیں کہا تھا کہ مجسٹریٹ کو مارنے والوں کے نام بتا دو۔ اور نہ ہی یہ کہا تھا۔ کہ نہ بتاؤ۔ ناظر امور عامہ کو بیان دینے سے پہلے میں نے ان واقعات کا ذکر کئی لوگوں سے کیا تھا۔

بیان عبدالصمد طالب علم مدرسہ احمدیہ

میں بھی ۱۶ جون کو قبرستان میں گیا تھا۔ میں قادیان میں آخر دسمبر ۱۹۳۵ء میں آیا ہوں۔ وہاں پہونچ کر تین چار آدمی بیٹھے دیکھے۔ جن میں سے ایک ملزم ولی محمد تھا۔ (ملزم کی طرف اشارہ کیا۔ مگر نام نہیں بتایا) اس ملزم نے قبر کھودنی شروع کی۔ عبدالحق احراری نے آ کر اس کی کہی پکڑ لی۔ اور دونوں میں کشمکش شروع ہو گئی ولی محمد نے اس کے کوئی کہی نہیں ماری عبدالحق گر گیا۔ اور پھر اٹھا۔ اور پھر مزاحمت کی کوشش کی۔ جس پر تین چار آدمیوں نے اسے مارا۔ جن کے نام میں نہیں جانتا۔ میں نے بھی مارا۔ میرے پاس Walking Stick تھی۔ وہ اسے دو ماریں۔ باقی مارنے والوں کو میں شناخت کر سکتا ہوں۔ عمر خطاب کو مارتے ہوئے میں نے نہیں دیکھا۔ ملزمین میں سے عبدالحق کو کسی نے نہیں مارا۔ وہ آدمی یعنی مولوی ارجمند خان اور مولوی عبدالرحمن جٹ آئے۔ اور انہوں نے اسے چھڑانے کی کوشش کی۔ انہوں نے اس پر ہاتھ پھیلا دیئے۔ ایک اور ملزم ظہور احمد نے بھی اسے بچانے کی کوشش کی۔ کسی احمدی نے نہ وسل بجایا نہ گالیاں دیں اور نہ احراریوں کو مارنے کے لئے کہا۔

احمدیت کا پیغام اردو

تبلیغ کے لئے تحفہ

سر محمد ظفر اللہ خان کا لیکچر

کیونکہ چودھری صاحب کی شخصیت کی وجہ سے لوگ اسے شوق سے پڑھیں گے۔ اس میں جناب چودھری صاحب کی سب سے شاندار تصویر ہے۔ اس رسالہ میں احمدیت کو نئی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اپنی مقبولیت کی وجہ سے ہزارہا کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ فی رسالہ صرف ارقادیان سے منگوائیے۔

اصل۔ بیاض نورالدین دو روپے

نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور

ریپ کی نئی اور پرانی مشینوں اور انکے تمام پرزہ جات کی خرید و فروخت کے لئے مشہور ہے۔ پرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلےٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجواب جرح:- میں پانچویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ ہمارے سکول کے کتنے طلباء کے پاس لاٹھیاں تھیں۔ پولیس والے قریب ہی تھے۔ مگر یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ کتنے فاصلہ پر تھے۔ مجھے علم نہیں۔ کہ کسی نے پولیس سے کہا ہو۔ کہ عبدالحق کو ہٹاؤ۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ لاٹھیاں جن سے مارا گیا۔ کتنی بڑی تھیں۔ میں نے کسی کو مکوں سے مارتے نہیں دیکھا واقعہ سے پہلے میں فخرالدین۔ گیانی محمدالدین۔ منگو۔ اور عبدالرحمن جٹ ملزمان کو جانتا تھا۔ ملزم عبدالرحمن جٹ ہمارے سکول کا ٹیچر ہے۔ میں دو شناخت پریڈوں میں شامل ہوا تھا۔ میں نے اس مجسٹریٹ سے یہ نہیں کہا تھا۔ کہ میں مارنے والوں میں ہوں۔ میں جانتا تھا۔ کہ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ مگر میں نے بیان نہیں دیا کیونکہ مجھے امید نہ تھی کہ وہ میرا بیان سچ سچ لے گی۔ میں خان صاحب مولوی فرزند علی ناظر امور عامہ سے نہیں ملا۔

بجواب مکرر جرح:- میں نے تحریری بیان ناظر امور عامہ کے دفتر میں دیا تھا۔

بجواب عدالت:- یاد نہیں۔ کہ شناخت پریڈ سے پہلے یا بعد۔

بیان غلام رسول قاضی سبزی فروش

میں قادیان میں اس واقعہ سے ایک یا ڈیڑھ ماہ پیشتر آیا تھا۔ میں میت کے ساتھ قبرستان گیا تھا۔ بوٹا ملزم بھی میرے ساتھ گیا تھا۔ جا کر میت کے پاس کھڑے ہو گئے۔ جو چار دیواری کے پاس رکھی گئی تھی۔ بعض اور لوگ بھی وہاں کھڑے تھے۔ ہم وہیں رہے۔ جب تک کہ جنازہ ہو گیا۔ ملزم عبدالرحمن جٹ پہلے ہمارے پاس کھڑا تھا۔ مگر پھر جنازہ پڑھانے چلا گیا۔ ملزم محمد بوٹا جنازہ میں شامل ہوا تھا۔ مگر میں نہیں۔ میں چھ سات کرم کے فاصلہ پر کھڑا تھا۔ مگر کوئی مار کٹائی نہیں دیکھی۔

بجواب جرح:- محمد بوٹا دوکاندار ہے۔ ہماری دکانوں میں نصف میل کا فاصلہ ہے۔ ملزم محمد بوٹا احمدیہ سکول کو جا رہا تھا۔ کہ میں پیچھے سے آ کر اسے مل گیا۔

بجواب عدالت:- میرے پاس جو لوگ کھڑے تھے۔ ان میں سے اس وقت صرف عبدلی اور فجا کے نام یاد ہیں

بیان گواہ دل محمد

میں اور ملزم ولی محمد منگو کی لڑکی کی قبر کھودنے گئے تھے۔ اس وقت عبداللہ اور مہردین وہاں موجود تھے مزید کہا۔ کہ مہرالدین رستہ میں قادیان کو واپس آتا ہوا ملا مہرالدین نے ہمیں کہا۔ کہ وہاں جا کر قبر کھودنے کی کوشش نہ کرنا۔ کیونکہ احراریوں کا فساد کرنے کا ارادہ ہے۔ اور میں پولیس میں اطلاع دینے جاتا ہوں۔ میں۔ ولی محمد۔ اور عبداللہ جا کر وہاں بیٹھ گئے۔ بعد میں غلام محمد آ کر لیٹ گیا۔ کیونکہ اس نے [illegible] کیا ہوا تھا۔ جھنڈا بھی وہیں آ گیا۔ بیس پچیس احراری بوہڑ کے نیچے تھے۔ اور چھ سات ہمارے پاس آ گئے ہم چپ کر کے بیٹھ گئے۔ تا کوئی جھگڑا نہ ہو۔ اس کے بعد پانچ چھ سپاہی اور ایک ہیڈ کانسٹیبل وہاں آ گیا۔ پولیس والوں میں سے محمد خان ہیڈ کنسٹیبل نے کہا کہ اگر مالک یہاں ہوتے۔ تو اب تک کشت و خون ہو چکا ہوتا۔ یہ بھوتنی کے مزدور ہیں۔ اس نے ہتھکڑیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمہارے لئے ہیں۔ اگر تم نے قبر کھودنے کی کوشش کی۔ میں ملزم ولی محمد۔ ملزم غلام محمد اور جھنڈا خربوزوں کے ایک کھیت میں چلے گئے۔ تا کہ پولیس ہمیں گرفتار نہ کرے۔ اور اس وقت [illegible] آئے۔ جب جنازہ آ گیا۔ ولی محمد قبر کھودنے لگا۔ تو عبدالحق نے آ کر کہی پکڑ لی۔ دونو میں کشمکش ہوئی۔ ولی محمد نے چھین لی عبدالحق گر گیا۔ مگر پھر اٹھا۔ اور کہا۔ کہ پہلے مجھے یہاں دفن کر لو۔ اور پھر منگو کی لڑکی کو دفن کرنا۔ سکول کے بعض لڑکوں نے اسے مارنا شروع کر دیا۔ جن کو میں نہیں جانتا۔ ملزم عبدالرحمن جٹ اور ملزم ظہور احمد نے چھڑایا۔ جب ہم نے دوبارہ قبر کھودنی شروع کی۔ تو محمد خاں حوالدار نے آ کر قبر میں پاؤں رکھ دئے۔ اور قبر کھودنے سے روکا۔ ہم نے کہا کہ لڑکی کی لاش رات سے پڑی ہے۔ بو آنے لگے گی اس لئے دفن کرنے دو۔ مگر جب وہ باز نہ آیا۔ تو ظہور احمد ملزم نے کہا کہ تحریری آرڈر دو۔ اینٹیں لگائی جا رہی تھیں کہ لالہ وزیر چند آ گیا۔ ملزمین میں سے کسی نے عبدالحق کو نہیں مارا۔ کسی احمدی کو مارنے کا حکم بھی نہیں دیا۔ اور نہ ہی احراریوں کو کسی نے گالیاں دیں۔ میں نے ملزم عبدالرحمن جٹ کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا۔ کہ مت مارو۔ مہرالدین گھمار نے میت ملزم محمد ابراہیم کو دی تھی۔ جو قبر کے کنارے پر بیٹھا تھا۔ لالہ وزیر چند نے آ کر احمدیوں سے کہا کہ بس قبر کو یونہی رہنے دو۔ اس پر ظہور احمد اور عبدالرحمن جٹ نے کہا کہ اگر روکنا ہے تو تحریری آرڈر دو۔ جب ہم قبر کو مکمل کر رہے تھے ملزم محمد تقی باہر سے آیا۔ مگر عبدالرحمن جٹ نے اسے دھکے دے کر باہر نکال دیا۔

بجواب جرح:- ہم خربوزوں کے کھیت سے جنازہ کے ساتھ ہی آگے آگے آ گئے۔ اور ملزم عبدالرحمن جٹ سے کہا کہ احراری قبر نہیں کھودنے دیتے۔ پولیس کی گالیوں اور دھمکیوں کا ذکر کسی سے نہیں کیا۔ کیونکہ وہ زبانی باتیں تھیں۔ جب میں معہ ملزم ولی محمد اور غلام محمد جنازہ آنے سے قبل بیٹھا تھا۔ تو عبدالحق۔ محمد اسحق منگو ماشکی۔ رحمت اللہ گھمار اور عبداللہ ٹیلر ہمارے پاس آ گئے۔ ان کے پاس ڈانگیں تھیں۔ اور محمد اسحق کے پاس ٹکوا تھا۔ انہوں نے ہم پر حملہ نہیں کیا۔ کیونکہ ہم قبر نہیں کھود رہے تھے۔ میرے سامنے کوئی ٹپ نہیں لگایا گیا۔ مجھ سے قبل عبداللہ اور مہرالدین نے دو ٹپ لگائے ہوئے تھے۔ حملہ آوروں میں سے میں عبداللہ کبابی اور اس پٹھان لڑکے کو جانتا تھا۔ جو آج بطور گواہ یہاں آیا ہوا ہے۔ میں دو شناخت پریڈوں میں شامل ہوا تھا۔ میں نے مجسٹریٹ سے نہیں کہا۔ کہ مارنے والے کون ہیں۔ کیونکہ مجھے نہیں پوچھا گیا تھا۔ میں جانتا تھا۔ کہ پریڈ اس لئے ہوتی ہے۔ کہ مارنے والوں کا پتہ لگایا جائے۔ میں نے ناظر امور عامہ کے دفتر میں کوئی بیان نہیں دیا۔ مگر جو جو پوچھتا رہا ہے اسے بتاتا رہا ہوں۔ میں نے مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر سے اگلے روز اس واقعہ کا ذکر کیا تھا۔ مجھے معلوم ہوا تھا کہ بٹالہ سے تھانیدار تفتیش کے لئے آیا ہے مگر اس کے سامنے میں نے کوئی بیان نہیں دیا۔ کیونکہ اس نے مجھے بلایا نہیں تھا۔ میں نے اس گھیرے کے سوا جو قبر کے گرد تھا۔ کوئی اور گھیرا نہیں دیکھا نہ ہی گھیرے بنانے کے لئے کوئی حکم سنا تھا ملزم محمد تقی بہت جوش میں تھا۔ اور کہہ رہا تھا۔ کہ میں دیکھتا ہوں۔ کون روکنے والا ہے مگر ملزم عبدالرحمن جٹ نے اسے دھکے دے کر باہر نکال دیا۔ ملزم محمد حیات کو وہاں دیکھا تھا۔ اس کے ہاتھ میں لاٹھی یا چھڑی نہیں تھی۔ میں نے نہیں دیکھا۔ کہ اس نے عبدالحق کو لاٹھی سے یا ہاتھ سے دھکا دیا ہو عبدالحق جب دوسری بار آیا تو منگو سقہ اور اس کے ساتھ تھے اس وقت وہ لاٹھیاں چھوڑ آئے تھے۔ کیونکہ احمدی زیادہ تھے۔ منگو سقہ اور اسحق نے کچھ نہیں کیا۔ اور جب عبدالحق کو پڑنے لگیں۔ تو بھاگ گئے۔

ایک روپیہ میں ایک ہزار اشتہار چھپواؤ
کل خرچ معہ قیمت کاغذ

[illegible]	ایک ہزار	دو ہزار	چار ہزار
۴½″ × ۵½″	۲ — ۱ روپیہ	۲ — ۱ روپیہ	۸ — ۳ روپیہ
۹″ × ۵½″	۰ — ۲	۸ — ۲	۰ — ۵
۱۱″ × ۹″	۸ — ۳	۰ — ۵	۰ — ۸

ہر قسم کے نمونے اور نرخ بالکل مفت
کمرشیل سنڈیکیٹ نمبر ۶ اندرون
لوہاری دروازہ لاہور